بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ عز وجل کی جو تمام جہانوں کا پالنے والا اور معبود واحد ہے۔ جناب محمد ﷺ پر کروڑوں درود وسلام جو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

جناب سپیکر!

آج مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں ایوان کے سامنے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے مالی سال 27-2026ء کا تاریخ ساز بجٹ پیش کر رہا ہوں۔ میرے لئے یہ لمحہ محض آئینی اور انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک تاریخ ساز سعادت بھی ہے۔ آج مجھے وزیر خزانہ کی حیثیت سے یہ بجٹ ایوان کے روبرو پیش کرنے کا اعزاز حاصل ہو رہا ہے تو بے اختیار وہ تاریخی لمحہ یاد آ جاتا ہے کہ جب 1990 میں میرے والد محترم نے وزیر خزانہ کی حیثیت سے اسی ایوان میں بجٹ پیش کیا تھا جبکہ اس وقت کے قائد ایوان جناب ممتاز حسین راٹھور تھے۔ قدرت کی یہ دل آویز گردش دیکھیے کے آج ایک بار پھر جناب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کی سربراہی میں مجھے بطور وزیر خزانہ بجٹ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ یہ محض ایک اتفاق نہیں بلکہ ریاستی اداروں کے تسلسل، جمہوری روایات کے استحکام اور عوامی خدمت کے تجدید عہد کی ایک خوبصورت علامت ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کے اس میں مجھے اپنے بزرگوں کی عوامی خدمت کی روایت کو آگے بڑھانے اور ریاست اور عوام کی خدمت کا عظیم موقع عطا فرمایا۔

جناب سپیکر!

یہ بجٹ صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ایسے عزم کا اظہار ہے جو عوامی خدمت، سماجی انصاف اور معاشی ترقی کے سنہری اصولوں پر مبنی ہے۔ جیسا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی رہنما شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور آج کی قیادت نے ہمیں ایک روشن اور عوام دوست پاکستان کا ویژن دیا۔ یہ ویژن ذوالفقار علی بھٹو کی سوچ سے جڑا ہے جس نے غریب مزدور اور کسان کو سیاست کے مرکز میں لا کھڑا کیا۔ یہ اسی مشن کا تسلسل ہے جسے شہید بینظیر بھٹو نے جمہوریت،

برداشت اور عوامی فلاح کے لیے اپنی جدوجہد سے آگے بڑھایا اور جس نے پاکستان میں جمہوری سوچ کو نئی زندگی بخشی۔ آج اسی ویژن کو عملی شکل دینے کا عزم آصف علی زرداری کی قیادت میں مضبوط ہوا۔ جنہوں نے جمہوری تسلسل اور وفاق کی مضبوطی کو اپنی سیاست کا محور بنایا اور یہی سفر بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں آگے بڑھ رہا ہے جو نوجوان نسل، جدید معیشت اور ترقی پسند پاکستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے پر عزم ہے۔ ہماری حکومت کا ویژن واضح ہے "عوام کی خدمت، غربت میں کمی اور خوشحال آزاد کشمیر کی تعمیر" یہ ویژن پاکستان پیپلز پارٹی کے بنیادی نظریہ کی عکاسی کرتا ہے جو ہمیشہ سے روٹی، کپڑا اور مکان جیسے بنیادی انسانی حقوق کے گرد گھومتا ہے۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ریاست کی اصل طاقت اس کے عوام ہیں اور جب تک عام آدمی کو ریلیف، روزگار اور بنیادی سہولیات نہیں ملتیں، ترقی کا سفر مکمل نہیں ہوسکتا۔ یہ بجٹ اسی عزم، اسی سوچ اور اسی سیاسی فلسفہ کا تسلسل ہے جو نسل در نسل پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہمیں دیا ہے۔ ایک ایسا پاکستان اور آزاد کشمیر جہاں طاقت کا مرکز عوام ہوں اور ریاست ان کی خدمت کے لیے ہو۔ میں اس موقع پر کشمیری عوام، شہداء کشمیر، غازیانِ کشمیر اور مادر وطن پاکستان کے بے مثال تعاون اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کی بدولت تحریک آزادی کشمیر آج بھی پوری قوت کے ساتھ جاری وساری ہے۔

جناب سپیکر!

یہ امر تاریخ کے اوراق پر ثبت ہے کہ برادر اسلامی ملک پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر آج تک مسئلہ کشمیر کو اپنی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون اور اپنی قومی ترجیحات کا اولین عنوان قرار دیا ہے۔ پاکستان نے نا صرف سفارتی محاذ پر بلکہ اسلامی، سیاسی اور انسانی بنیادوں پر بھی اہل کشمیر کی بے لوث اعیانت کو اپنا قومی فریضہ سمجھا ہے۔ آزاد کشمیر کے عوام اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ پاکستان نے ہر عالمی فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے اور سیاسی، سفارتی، اخلاقی اور انسانی سطح پر ہمیشہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کی ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں، ماورائے عدالت اقدامات، آبادی کے تناسب میں تبدیلی کی مذموم کوششوں اور بنیادی آزادی پر عائد قدغنوں کو

عالمی ضمیر کے سامنے اجاگر کرنے میں پاکستان نے قلیدی کردار اداء کیا ہے۔ یہ پاکستان ہی ہے جس نے UNO اور دیگر بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر کشمیری عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے ان کی آواز کو عالمی ایوانوں تک پہنچایا اور دنیا کو اس امر کی یقینی دہانی کروائی کے مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کے ایجنڈا پر ایک تسلیم شدہ بین الاقوامی ایجنڈا ہے۔

جناب سپیکر!

ہم حکومت پاکستان، پاکستانی عوام اور افواج پاکستان کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہر مشکل وقت میں کشمیری عوام کا ساتھ دیا اور مسئلہ کشمیر کو عالمی ضمیر میں زندہ رکھنے کے لیے ہر سطح پر موثر کردار ادا کیا۔ حالیہ کشیدگی نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ قومی خودمختاری اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے پوری قوم متحد اور ایک سیسہ پلائی دیوار کی طرح یکجاء ہے۔ اسی قومی وحدت اور استقامت کے طور پر بنیان المرصوص کا تصور ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ بھارت کے اوپریشن سندور کے جواب میں پاکستان کی ایمان افروز عسکری قیادت ''رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن'' کے مصداق دشمن کے مقابلہ میں سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوئی۔ آپریشن بنیان المرصوص نے ثابت کر دیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور قومی سلامتی کے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ ہماری بہادر مسلح افواج نے اتحاد، استقامت اور حب الوطنی کی ایک روشن مثال قائم کی۔ افواج پاکستان نے جس جرات اور حوصلے کا مظاہرہ کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ معرکہ بنیان المرصوص ملکی، عسکری تاریخ کی وہ عظیم مثال ہے جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ قرآن مجید کی سورۃ صف میں بیان کردہ بنیان المرصوص سے مراد ''ایک ایسی مضبوط اور سیسہ پلائی دیوار ہے جس کے اجزاء باہم جڑے ہوں اور جو ہر چیلنج کا متحد ہو کر مقابلہ کرے''۔ یہ محض ایک عسکری اصطلاح نہیں بلکہ ہمارے نظم، قربانی اور قومی یکجہتی کا استعارہ بن چکا ہے۔ یہ اس امر کی یقین دہانی ہے کہ جب قوم اپنے نظریہ، اپنے مفادات اور اپنے اصولوں کے دفاع کے لیے متحد ہو جائے تو کوئی طاقت اس کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتی۔

جناب سپیکر!

آج میں آپ سے ایسے وقت میں مخاطب ہوں جب ہمارا ملک اہم سیاسی اور سیکیورٹی چیلنجز سے گزر کر سرخرو ہوا ہے۔ الحمد اللہ پاکستان ایک مضبوط، متحد اور باوقار قوم کے طور پر ہر مشکل کا مقابلہ کر رہا ہے اور اپنے قومی مفادات کا بھرپور تحفظ کر رہا ہے۔ پاکستان کو مغربی سرحد پر بھی مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ پاکستان نے افغانستان کے ساتھ سرحدی کشیدگی میں واضح اور فیصلہ کن برتری ثابت کی ہے۔ اسی طرح خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری مسلح افواج قانون نافذ کرنے والے ادارے اور عوام بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہی شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کی بدولت پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔

جناب سپیکر!

آج ہم مالی سال 2026-27ء کا بجٹ ایوان کے سامنے پیش کر رہے ہیں تو یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا ایک غیر معمولی سیاسی اور معاشی دوراہے سے گزر رہی ہے۔ مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی اور ایران کے گرد پیدا ہونے والی صورتحال نے عالمی امن، توانائی کی منڈیوں اور اقتصادی استحکام کو شدید متاثر کیا ہے۔ ایسے نازک وقت میں پاکستان نے اپنے تاریخی تشخص، ذمہ دارانہ سفارتکاری اور اصولی موقف کا مظاہرہ کرتے ہوئے امن، استحکام اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کے لیے موثر اور فعال کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان نے برادر اسلامی ملک ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ہر سطح پر اس بات پر زور دیا کہ تنازعات کا حل طاقت کے استعمال پر نہیں بلکہ مذاکرات، سفارتکاری اور باہمی احترام میں پوشیدہ ہے۔ ہماری سیاسی اور عسکری قیادت نے بروقت اور دانشمندانہ فیصلوں کے ذریعہ نا صرف خطہ میں امن کے فروغ کے لیے کوششیں کیں بلکہ عالمی سطح پر بھی یہ واضح پیغام دیا کہ جنوبی ایشیاء اور مشرق وسطیٰ کے امن و استحکام کے لیے تعمیری مکالمہ ناگزیر ہے۔

جناب سپیکر!

یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ پاکستان ہمیشہ امن کا داعی، مظلوم اقوام کی آواز اور خطہ میں استحکام کا ضامن رہا ہے۔ ہماری مسلح افواج، سفارتی اداروں اور قومی قیادت نے ہر مشکل گھڑی میں دانش، جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہی اصول اور متوازن خارجہ پالیسی آج پاکستان کو عالمی برادری میں باوقار، ذمہ دار اور قابل اعتماد ریاست کے طور پر ممتاز کرتی ہے۔ اس ضمن میں پاکستان کی عسکری قیادت بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے قومی سلامتی اور علاقائی استحکام کے حوالہ سے بصیرت افروز قیادت کا مظاہرہ کیا۔ عالمی قائدین کے ساتھ اعلیٰ سطح روابط میں انہوں نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ جنوبی اور مغربی ایشیاء میں امن، باہمی احترام، خودمختاری کے اصولوں اور مسلسل سماجی روابط کے بغیر ممکن نہیں۔ اِس نتیجہ خیز سفارت کاری پر صدر مملکت آصف علی زرداری صاحب، جناب وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، جناب فیلڈ مارشل سید عاصم منیر خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جناب سپیکر!

یہ حقیقت کسی توجیح کی محتاج نہیں ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران عوام اور حکومت کے مابین اعتماد کا رشتہ مختلف داخلی اور خارجی عوامل کے باعث کمزور پڑا تھا۔ ایسے حالات میں موجودہ حکومت نے محض انتظامی معاملات کی انجام دہی پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ حقیقی عوامی حکومت کے تصور کے تحت عوامی خدمت کے تصور کو از سر نو مرتب کرتے ہوئے حکمرانی کے ایک نئے باب کا آغاز کیا۔ ہم نے وقت کی قلت کو اپنی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا بلکہ اسے اپنی کارکردگی، عزم اور صلاحیتوں کے امتحان کے طور پر قبول کیا۔ محدود وسائل اور مالیاتی دباؤ کے باوجود ہم نے عوامی فلاح و بہبود کو اپنی ترجیحات کا محور بنایا اور ہر فیصلہ میں عوامی مفاد، شفافیت اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا۔

جناب سپیکر!

اسی جذبہ خدمت اور احساس ذمہ داری کے ساتھ مالی سال 27-2026ء کا بجٹ اس معزز ایوان کے روبرو پیش کرنے جا رہا ہوں۔ میں معزز ایوان کو یہ بتانے میں بھی فخر سمجھتا ہوں کہ آزاد جموں وکشمیر کی تاریخ میں اپنے حجم کا سب سے بڑا بجٹ پیش کرنے جا رہا ہوں۔ عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی جناب وزیراعظم کا ویژن ہے۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 27-2026ء کا ترقیاتی و غیر ترقیاتی تخمینہ بجٹ کا حجم 286 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ موجودہ مالی سال 26-2025 کا ترقیاتی و غیر ترقیاتی نظر ثانی بجٹ کا حجم 262 ارب 16 کروڑ 50 لاکھ روپے ہے۔ موجودہ حکومت کی کوششوں اور وفاقی حکومت کی معاونت کے باعث اگلے مالی سال کے لئے 23 ارب 83 کروڑ 50 لاکھ روپے کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ موجودہ حکومت کو عنان اقتدار سنبھالے ہوئے چھ ماہ کا قلیل عرصہ گزرا ہے اور قلیل مالی وسائل کے باوجود مالیاتی نظم و ضبط کو ممکن بنانا اس حکومت کا بڑا کارنامہ ہے۔ موجودہ حکومت نے 36 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز اگلے مالی سال کے لیے مختص کر کے ترقی کی رفتار کو تیزی بخشی ہے اور پیداواری و سماجی شعبہ جات کو اپنی ترجیحات میں رکھا ہے۔

جناب سپیکر!

آج مجھے یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ میں ایوان کے سامنے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے تعلیم کے شعبہ میں ایک تاریخی اور انقلابی اقدام ایجوکیشن پیکج 2026 کے حوالہ سے گزارشات پیش کروں۔ یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ عوام کی فکری بالیدگی، تہذیبی ارتقاء اور معاشی استحکام کا انحصار ان کے نظام تعلیم کے معیار اور وسعت پر ہوتا ہے۔ تعلیم محض درس و تدریس کا نام نہیں بلکہ انسانی شعور کی آبیاری، فکری ارتقاء کی ضامن اور قومی تعمیر و ترقی کی اساس ہے۔ اسی تناظر میں حکومت آزاد کشمیر نے شعبہ تعلیم کو اپنی ترجیحاتِ اولین میں شامل کرتے ہوئے انتہائی محدود وقت میں ایک ہمہ گیر، دور اندیش اور انقلابی پیکج مرتب کیا جس کا بنیادی مقصد ریاست کے ہر بچے اور نوجوان کو معیاری، اثری اور مساوی تعلیمی مواقع کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد جموں و کشمیر میں تعلیمی نظام کی بہتری اور تعلیمی اداروں کو فعال کرنے کے لیے حکومت آزاد کشمیر کی جانب

سے تعلیمی پیکج 2026ء کی منظوری دی گئی ۔ اس پیکج کے تحت ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن پیکج کی مجموعی مالیت 02ارب 97 کروڑ 90لاکھ روپے ہے۔ یہ محض ایک انتظامی انتظام نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کی علمی، فکری اور اخلاقی تعلیم نو کا ایک ہمہ گیر اور دور رس منصوبہ ہے۔جس کے تحت تعلیمی نظام میں بہتری اور وسائل کے موثر انتظام کے لیے ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں 1,629 آسامیوں کی Rationalization کی گئی ہے جبکہ طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے 3,308 نئی آسامیوں کی تخلیق عمل میں لائی گئی ہے ۔علاوہ ازیں، 709 تعلیمی ادارہ جات کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ 300 سے زائد ادارہ جات کو Strengthen کیا گیا ہے اور 109 نئے تعلیمی ادارہ جات قائم کیے گئے ہیں۔اسی طرح ہائر ایجوکیشن میں مبلغ 70 کروڑ 49لاکھ 20ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جس سے ریاست بھر کے اداروں میں 726 نئی آسامیوں کی تخلیق و اپ گریڈیشن کی گئی تا کہ ریاست کے سکول و کالجز کی ضروریات کو موثر طریقہ سے پورا کیا جاسکے۔

جناب سپیکر!

یہ پیکج محض آسامیوں کی تخلیق نہیں بلکہ جامع اصلاحاتی پروگرام ہے جس کے ذریعہ سکول و کالجز میں تدریسی و انتظامی عملہ کی کمی کو پورا کیا جاسکے گا۔طلبہ کو بہتر تعلیمی سہولیات میسر ہوسکیں گی۔ دور دراز علاقوں میں تعلیمی اداروں کو مضبوط کیا جاسکے گا۔ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی ماحول پیدا ہوگا اور تعلیمی معیار اور ادارہ جاتی استعداد میں نمایاں بہتری آئے گی۔ایجوکیشن پیکج انہی اصلاحاتی اقدامات کا تسلسل ہے جو ریاست کو ترقی،خوشحالی اور علمی برتری کی طرف لے جائیں گی اور یہ پیکج نوجوانوں کے روشن مستقبل اور مضبوط علمی معاشرے کے قیام میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔

جناب سپیکر!

کسی بھی مہذب معاشرے کی ترقی،امن اور خوشحالی کا دارومدار ایک مضبوط، پیشہ ور اور عوام دوست پولیس فورس پر ہوتا ہے۔ ایک مضبوط معاشرہ ہی مضبوط معیشت، موثر حکمرانی اور پائیدار ترقی کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ حکومت آزاد کشمیر اس حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہے کہ سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو

جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔اس ویژن کے تحت حکومت نے آزاد جموں وکشمیر پولیس میں انسداد دہشت گردی کے محکمہ CTD کے قیام کا تاریخی فیصلہ کیا جو ریاست میں امن وامان کے قیام، دہشت گردی، انتہائی پسندی اور منظّم جرائم کے موثر سد باب کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔حکومت نے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کے لیے 473 نئی آسامیوں کی تخلیق کی منظوری دے کر اس عزم کا عملی ثبوت دیا ہے کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔اس خصوصی فورس کو جدید تربیت، جدید ٹیکنالوجی، انٹیلیجنس پر مبنی اوپریشنز اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کیا جائے گا تاکہ یہ ادارہ ہر قسم کے سیکورٹی خطرات سے موثر انداز میں نمٹ سکے۔یہ اقدام نہ صرف ریاست کے امن واستحکام کو مزید مضبوط بنائے گا بلکہ عوام کے اعتماد میں اضافہ اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔

جناب سپیکر!

حکومت آزاد کشمیر نے ریاست بھر میں امن وامان کے نظام کو مزید موثر، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مختلف پولیس تھانوں اور چوکیات کے قیام، توسیع اور فعالیت کے لیے ضروری افرادی قوت میں نمایاں اضافہ کا فیصلہ کیا ہے۔حکومت نے مختلف اضلاع میں قائم اور نو قائم شدہ پولیس اسٹیشن اور پولیس چوکیات کے لیے نئی آسامیوں کی تخلیق کی منظوری دی ہے۔یہ اقدام محض عددی اضافہ نہیں بلکہ ریاستی رٹ کے استحکام، عوامی اعتماد کے فروغ اور انصاف تک فوری رسائی کے واضح تصور کا عملی مظہر ہے۔

جناب سپیکر!

مجھے اس معزز ایوان کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ حکومت نے پولیس شہداء کے لیے ایک تاریخی اور انقلابی شہداء پیکج کی منظوری دی ہے جس کے تحت شہید پولیس کانسٹیبل اور ہیڈ کانسٹیبل کے ورثاء کے لیے یکمشت گرانٹ 1 کروڑ روپے، اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور سب انسپکٹر کے لیے 1 کروڑ 25 لاکھ روپے، انسپکٹر تا ڈی ایس پی کے لیے 1 کروڑ 80 لاکھ روپے جبکہ ڈی آئی جی اور اس سے بالاتر آفیسران کے لیے 2 کروڑ روپے مقرر کیے گئے ہیں۔مزید برآں، شہداء کے اہل خانہ کو شہید ملازم کی ریٹائرمنٹ کی تاریخ تک مکمل تنخواہ، تمام الاؤنسز، سالانہ انکریمنٹ اور نظر ثانی شدہ مراعات کی منظوری جاری رہے گی۔سرکاری رہائش گاہ برقرار رکھی جائے گی جبکہ ذاتی رہائش کے حصول کے

لیے بھی حکومت مالی معاونت فراہم کرے گی۔اس کے علاوہ شہداء کے اہل خانہ کو سرکاری ملازمت کی فراہمی کی سہولت حسب پالیسی برقرار رہے گی۔

اسی طرح دہشت گردی، جرائم کے خلاف کارروائیوں اور قیام امن کے دوران زخمی یا مستقل معذور ہونے والے پولیس آفیسران واہلکاران کے لیے بھی مالی معاونت اور بحالی کے لیے موثر اور جامع پیکج بنایا گیا ہے تا کہ ان کی خدمات کا بھرپور اعتراف کیا جا سکے۔ یہ حکومت اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ اپنے شہداء کے لہو کی حرمت، ان کے اہل خانہ کی کفالت اور پولیس فورس کے وقار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہمارے شہداء صرف اپنے اہل خانہ کے نہیں بلکہ پوری ریاست کے ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ ہمارے قومی ضمیر کو زندہ رکھیں گی۔

جناب سپیکر!

محکمہ پولیس محدود وسائل کے باوجود عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور قانون کی حکمرانی کے لیے شب و روز خدمات سرانجام دے رہی ہے۔گزشتہ برس کے دوران محکمہ پولیس نے دہشت گردی، جرائم پیشہ عناصر اور امن وامان کو درپیش مختلف چیلنجز کا کامیابی سے دفاع کیا ہے۔ پولیس افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر عوامی تحفظ کو یقینی بنایا اور کئی مواقع پر عظیم قربانیاں پیش کیں۔ ہم اپنے شہداء اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں کی بدولت معاشرے میں امن قائم ہے۔

جناب سپیکر!

شعبہ صحت میں حکومت نے ایسی دوررس اصلاحات کا آغاز کیا ہے جس کے اثرات آنے والی نسلوں تک محسوس کیے جائیں گے۔ریاست کے دورافتادہ اور محروم علاقوں تک بنیادوں طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعدد بنیادی مراکز صحت کو دیہی مراکز صحت میں ارتقاء دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے تا کہ عوام کو انکی دہلیز تک بہتر طبی سہولیات میسر آ سکیں۔اسی طرح مختلف دیہی مراکز صحت کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ترقی دی جا رہی ہے۔تا کہ ثانوی درجہ کی طبی سہولیات کو مزید موثر، منظّم اور ہمہ گیر بنایا جا سکے۔ اس ضمن میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اسلام گڑھ، میرپور، چوک صاحباں، کوٹلی اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خورشید آباد حویلی خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ان ادارہ جاتی اصلاحات کو نتیجہ خیز بنانے کے لیے حکومت نے نو قائم شدہ اور اپ گریڈ شدہ طبی مراکز کے لیے مختلف کیڈر میں نئی آسامیوں کی تخلیق کی منظوری دی ہے تا کہ

افرادی قوت کی کمی صحت عامہ کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکے۔حکومت اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے کہ جدید طبی نظام کی اساس تربیت یافتہ ، باصلاحیت اور متحرک طبی افرادی قوت ہے۔ اسی تناظر میں پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹروں کی تخصیصی تربیت اور پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ کے لیے 46.000 ملین روپے کے خصوصی وظیفہ پروگرام کی منظوری دی گئی ہے۔مزید برآں، ہاؤس جاب کرنے والے ڈاکٹروں کے وظائف میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے انہیں صوبہ پنجاب میں رائج وظائف کے مساوی کر دیا گیا ہے۔علاوہ ازیں، چکسواری میرپور میں جدید کارڈیک ہسپتال کا قیام،صحت عامہ کے ویژن کا ایک اور درخشاں باب اور شعبہ صحت میں ایک عظیم سنگ میل ثابت ہوگا۔ یہ اقدام صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

جناب سپیکر!

یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ یہ اقدامات بروئے کار لانے کے لیے طویل مدت میسر نہ تھی۔لیکن حکومت نے انتہائی محدود وقت میں غیر معمولی تندہی، انتظامی بصیرت اور عوامی خدمت کے جذبہ کے ساتھ وہ اہداف حاصل کیے ہیں جو بسا اوقات برسوں میں بھی ممکن نہیں ہو پاتے۔مختصر وقت میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع ،طبی اداروں کی اپ گریڈیشن، تخصیصی تربیت کے فروغ اور ہاؤس آفیسران کے وظائف میں اضافہ اس امر کا واضح اور عملی ثبوت ہے کہ حکومت محض اعلانات پر نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر کی اپنی آمدن کے ذرائع میں نمایاں حصہ محکمہ ان لینڈ ریونیو کا ہے۔ یہ امر اطمینان بخش ہے کہ حکومت آزاد کشمیر کے محکمہ ان لینڈ ریونیو نے موجودہ مالی سال میں محصولات کی وصولی کے مقررہ اہداف بڑی حد تک حاصل کر لیے۔تاہم حکومت اس امر سے پوری طرح آگاہ ہے کہ مالیاتی خودمختاری کے حصول کے لیے محصولات کے نظام میں مزید وسعت، استعداد اور جدت ناگزیر ہے۔سال 2025-26ء کے دوران محکمہ ان لینڈ ریونیو کو مقررہ اہداف کے حصول میں دشواری کا سامنا رہا۔جس وجہ سے گزشتہ سال کی طرح ریونیو کا ہدف حاصل نہیں کیا جا سکا۔رواں مالی سال کے دوران سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے منظور شدہ بینک پالیسی ریٹس کے مطابق بینک ہاء کی شرح منافع 9 سے 10 فیصد کے درمیان رہی جو گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں 50 فیصد سے بھی کم ہے۔مزید برآں، بجلی کے ٹیرف میں خاطر خواہ کمی،

تعلیمی سیس اور غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت پر نافذ العمل ٹیکسز کی شرح میں کمی کے باعث مقررہ ریونیو اہداف میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی۔حکومتی وسائل میں ان لینڈ ریونیو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔اس کو مزید موثر بنانے کے لئے حکومتی اور عوامی تعاون کی ضرورت ہے۔ان لینڈ ریونیو کی جانب سے 70 سے زائد مختلف بزنس Outlets کی 110 سے زائد برانچز کو کامیابی کے ساتھ AJK POS Invoicing System کے تحت Integrate کیا جا چکا ہے۔محکمہ ان لینڈ ریونیو کی جانب سے آزاد کشمیر POS Invoicing System کا نفاذ آزاد جموں وکشمیر میں غیر رجسٹرڈ ٹیکس گزاران سے حاصل ہونے والی آمدن میں مزید 400 فیصد سے 800 فیصد اضافہ کا باعث بنے گا۔ان اصلاحات اور انتظامی اقدامات کے ذریعہ آمدہ مالی سال میں اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔

جناب سپیکر!

میں اس ایوان کو بتاتے ہوئے مسرت محسوس کرتا ہوں کہ حکومت آزاد جموں وکشمیر نے مالی سال 2025-26ء میں ایک انقلابی اور دور رس اصلاح کا آغاز کرتے ہوئے پہلی مرتب بجٹ میں Climate and Gender Budget Tagging کو متعارف کروایا جس کے تحت ریاست بھر کے 3,910 ڈی ڈی اوز میں کیے گئے مالیاتی اخراجات کا جامع اور سائنسی تجزیہ کیا گیا ہے۔یہ کاوش ایک وسیع تر قومی حکمت عملی کا حصہ ہے جسے برطانوی حکومت کے ادارے Foreign Common Wealth & Development Office کے تعاون سے Revenue Mobilization Investement Trade (REMIT) پروگرام کے تحت عملی جامہ پہنایا گیا۔جبکہ اس ضمن میں Adam Smith International اور AF Fargosan & Company نے تکنیکی معاونت فراہم کی۔یہ پیشرفت پاکستان کے بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ طے شدہ اصلاحاتی ایجنڈے کے اہداف سے بھی ہم آہنگ ہے جس کے تحت موسمیاتی اخراجات کی باقاعدہ شناخت، درجہ بندی اور رپورٹنگ کو کلیدی پالیسی اقدام قرار دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

یہ عظیم الشان مشق 261.000 ارب روپے کے مجموعی بجٹ پر محیط ہے۔جس کے ذریعہ سرکاری مصارف کو موسمیاتی تغیرات اور صنفی مساوات کے اہداف سے ہم آہنگ کرتے ہوئے عوامی مالیاتی نظم ونسق کے بنیادی دھارے میں

موثر اور پائیدار انداز میں مزھم کیا گیا۔اس عمل کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ سرکاری وسائل کی تقسیم صرف مالیاتی ضروریات تک محدود نہ رہے بلکہ اسے ماحولیاتی تحفظ، سماجی شمولیت اور صنفی انصاف کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر اپنی جغرافیائی ساخت اور قدرتی وسائل کے باعث موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے براہ راست متاثر ہونے والے خطوں میں شامل ہے۔ اچانک سیلاب، زمینی تودوں کا گرنا، گلیشیائی پگھلاؤ، بے ہنگم بارشیں اور خشک سالی نہ صرف ہماری معیشت بلکہ عوامی زندگی اور بنیادی ڈھانچے کے لیے بھی سنجیدہ خطرات پیدا کر رہے ہیں۔اسی تناظر میں حکومت نے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ فریم ورک کے مطابق موسمیاتی اخراجات کی درجہ بندی کرتے ہوئے انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ یہ تمام اقدامات آزاد جموں وکشمیر کی موسمیاتی تغیراتی پالیسی 2017ء کے رہنماء اصولوں کے عین مطابق ہیں۔ اسی طرح صنفی مساوات کے فروغ کے لیے Gender Equality Policy Framework کے تحت بجٹ میں Gender Equality فریم ورک کو اپنایا گیا جس کے تحت صحت، معاشی خودمختاری، سماجی تحفظ جیسے شعبہ جات میں خواتین کی ضروریات کو مرکزی اہمیت دی گئی ہے۔ یہ اقدام درحقیقت ایک ایسے مالیاتی فلسفہ کی بنیاد ہے جس میں ترقی کے پیمانے محض اقتصادی نمو تک محدود نہیں رہتے بلکہ ان کا مقصد انسانی وقار، ماحولیاتی استحکام اور سماجی برابری قرار پاتا ہے۔حکومت نے اس عمل کو مستقل طور پر ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے Budget Call Circular میں ضروری ترامیم، فنانشل مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم میں Tagging کے انضمام اور معیاری رہنماء اصولوں کی تدوین جیسے اقدامات بروئے کار لائے ہیں۔

جناب سپیکر!

قدرتی آفات اور حادثات کے دوران فوری امدادی کارروائیوں کے لیے SDMA اور Rescue 1122 کا کردار بہت اہم ہے۔2005ء کے تباہ کن زلزلہ کے بعد قومی سطح پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ 2008ء میں آزاد جموں وکشمیر میں بھی سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔حکومت آزاد کشمیر نے قدرتی آفات کے اثرات سے نمٹنے اور ان کو کم کرنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کیا ہے۔سٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تحت سٹیٹ ایمرجنسی اوپریشن سنٹر کا قیام عمل میں لائے جانے کے بعد آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع میں بھی ایمرجنسی اوپریشن سنٹر ہاء کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے۔رواں سال میں ضلع حویلی، تحصیل اسلام گڑھ، تحصیل چکسواری اور چڑھوئی

میں ایمرجنسی ریسکیو 1122 سٹیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ آزاد کشمیر کے چار اضلاع مظفرآباد، راولاکوٹ، کوٹلی اور میرپور میں واٹر ریسکیو کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں نیشنل ایمرجنسی سنٹر کی طرز پر آزاد کشمیر میں سٹیٹ ایمرجنسی سنٹر کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے۔ حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے قدرتی آفات کی تیاری، ردِعمل، تخفیف اور ریلیف کے لیے معقول فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

موجودہ دور میں کسی بھی ملک کی ترقی کا انحصار ملک میں موجود ہنرمند نوجوانوں پر ہے۔ اس سیکٹر کی اہمیت اور افادیت کی بنیاد پر حکومت آزاد کشمیر نے نظرثانی میزانیہ میں گزشتہ مالی سال 2025-26ء میں 867.235 ملین روپے فراہم کیے۔ جبکہ آئندہ مالی سال 2026-27ء میں خاطر خواہ اضافہ کے ساتھ 1128.434 ملین روپے کا تخمینہ مرتب کیا گیا ہے تاکہ عصر حاظر کے تقاضوں کے مطابق TVET سیکٹر میں کوالٹی ٹریننگ فراہم کرتے ہوئے نوجوانوں کو مقامی، قومی و بین الاقوامی سطح پر دستیاب روزگار کے مواقع سے مستفید کیا جا سکے۔

جناب سپیکر!

شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں I.T Mass Literary Programme کے تحت انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے حال ہی میں ڈویژنل ہیڈکوارٹر پونچھ راولاکوٹ اور مظفرآباد میں سٹیٹ آف دی آرٹ Excellence Center قائم کیے ہیں جس میں طلبہ وطالبات کو جدید آئی ٹی کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ محکمہ مال کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کرنے کا عمل تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ 13 تحصیلوں کے لینڈ ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے جبکہ لینڈ ریکارڈ کی Digitilization کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ مفاد عامہ کے پیش نظر حکومت آزاد کشمیر اگلے مرحلے میں تمام تحصیلوں تک اس منصوبے کی توسیع پر غور کر رہی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے عدلیہ کے تعاون سے عدالت العظمیٰ اور عدالت العالیہ کی آٹومیشن مکمل کر لی ہے۔ آئی ٹی بورڈ نے ریاست بھر میں محکمہ صحت کے تعاون سے ٹیلی ہیلتھ سنٹرز کی اجرائیگی کا قیام عمل میں لایا۔ جس کے پہلے مرحلہ میں 16 سنٹرز کا آغاز کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

اخوت اسلامی مائیکروفنانس کے اشتراک سے مالی سال 26-2025ء میں 8105 کم آمدنی والے افراد کو بلاسود قرضہ فراہم کیا گیا ہے۔ مالی سال 27-2026ء میں ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی اور دیگر ضروری اخراجات کے لیے غیر ترقیاتی میزانیہ میں 60.000 ملین روپے فراہم کیے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور ریاستی جامعات کو درپیش مالی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت نے مالی سال 26-2025ء میں 1 ارب 97 کروڑ 39 لاکھ 52 ہزار روپے کی گرانٹ فراہم کی ہے۔اس مالی اعانت کا مقصد جامعات کے مالی استحکام کو یقینی بنانا، تدریسی و تخلیقی سرگرمیوں کو تقویت دینا اور علمی و فکری سرمایہ کاری کے آبیاری کے عمل کو جاری رکھنا ہے۔

جناب سپیکر!

ریاست بھر میں منظّم ترقی، جدید اربن پلاننگ اور بنیادی شہری سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے رواں مالی سال کے دوران ترقیاتی اداروں کے لیے مجموعی طور پر 7 کروڑ 5 لاکھ 78 ہزار روپے فراہم کیے ہیں۔

جناب سپیکر!

لوکل باڈیز کو پنشن کی ادائیگی کے سلسلہ میں مالی سال 26-2025ء میں کل مبلغ 51 کروڑ 89 لاکھ 38 ہزار روپے اضافی فراہم کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

SERRA کے ملازمین کی تنخواہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں مالی سال 26-2025ء میں 8 کروڑ 45 لاکھ 18 ہزار روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

قانون کی حکمرانی اور نظام عدل کی مضبوطی کے ضمن میں حکومت نے AJK Bar Council کے لیے فراہم کی جانے والی گرانٹ میں اضافہ کرتے ہوئے بار کونسل کے لیے One Time گرانٹ میں 1 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔

جناب سپیکر!

حکومت نے آزاد جموں وکشمیر بینک کی مالی پوزیشن کو مستحکم بنانے اور اسے ''شیڈول بینک'' کا درجہ دینے کے مقصد سے مالی سال 26-2025ء میں Equity Share میں 2 ارب 90 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔ یہ ایوان کے لیے باعث مسرت اور ریاست کے لیے قابل فخر امر ہے کہ BoAJK کو شیڈولڈ بینک کا درجہ دلوانے کے لیے درکار تمام قانونی، مالیاتی اور ضابطہ جاتی تقاضے حکومت کی جانب سے مکمل کر لیے گئے ہیں اور بینک آف آزاد جموں وکشمیر کی شیڈولنگ کے سلسلہ میں 02 جون 2026 کو درخواست سٹیٹ بینک آف پاکستان کو ارسال کی جا چکی ہے۔ انشاءاللہ توقع ہے کہ رواں سال اگست میں BoAJK شیڈولڈ بینک کی حیثیت اختیار کر لے گا اور بینک کی پہلی برانچ آن لائن ہو جائے گی۔ یہ سنگ میل آزاد جموں وکشمیر کی مالیاتی تاریخ میں نئے اور روشن باب کا اضافہ کرے گا۔ یہ حکومت کی موثر مالیاتی حکمت عملی کا عملی مظہر ثابت ہوگا اور BoAJK کو ریاست کی ایک مضبوط، قابل اعتماد اور قیمتی مالیاتی اثاثہ کے طور پر مستحکم کرے گا جو سرمایہ کاری، مالیاتی استحکام، پائیدار اقتصادی ترقی کے فروغ اور عوام کو بہتر بینکاری سہولیات دینے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

جناب سپیکر!

ریاست میں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی مضبوطی، مواصلاتی سہولیات کے دائرہ کار میں وسعت اور بالخصوص دور افتادہ علاقوں کو جدید مواصلاتی نظام سے منسلک کرنے کے لیے حکومت نے AJK Universal Service Fund کے لیے 5 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔ یہ اقدام معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور عوام کو جدید ٹیکنالوجی سے مستفید کرنے کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

جناب سپیکر!

حکومتی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات، عوامی آگاہی اور موثر عوامی رابطہ کاری کے لیے محکمہ اطلاعات کو رواں مالی سال کے دوران نظر ثانی میزانیہ 2025-26ء کی مد "اشتہارات" میں 3 کروڑ روپے اضافی فراہم کیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

حکومت نے مہاجرین 1989-90ء کی معاشی اعانت کو یقینی بنانے کے لیے ان کے گزارہ الاؤنس میں خاطر خواہ اضافہ کرتے ہوئے -/3,500 روپے سے بڑھا کر -/6,000 روپے مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ بحالیات کو 73 کروڑ 4 لاکھ 70 ہزار روپے اضافی فراہمی عمل میں لائی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر کا موجودہ بجٹ آزاد کشمیر کے عوام کی امنگوں کا ترجمان اور حکومتی ترجیحات کا عکاس ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میزانیہ میں تجویز کی گئی ترجیحات پر مکمل عملدرآمد، تعمیر وترقی کے ایسے دور کی بنیاد رکھے گا جس کے اثرات عوام کے لیے خوشحالی اور ترقی کے ضامن ہونگے۔

جناب سپیکر!

میں اب معزز ایوان کے سامنے 2026-27ء کے اہم اعداد و شمار پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں:

نظر ثانی میزانیہ 2025-26ء

ٹیکس ریونیو	**66,000 ملین روپے** (چھیاسٹھ ارب روپے)
i۔ انکم ٹیکس	53,147 ملین روپے (ترپین ارب چودہ کروڑ ستر لاکھ روپے)
ii۔ دیگر ٹیکسز	12,853 ملین روپے (بارہ ارب پچاسی کروڑ تیس لاکھ روپے)
Variable Grant	**140,000 ملین روپے** (ایک سو چالیس ارب روپے)
ریاستی محاصل	21,246 ملین روپے (اکیس ارب چوبیس کروڑ ساٹھ لاکھ روپے)
Water Usage Charges	280 ملین روپے (اٹھائیس کروڑ روپے)
Capital Receipts (Loan & Advances)	1489 ملین روپے (ایک ارب اڑتالیس کروڑ نوے لاکھ روپے)
Federal/Provincial Investment (Financial)KC	985 ملین روپے (اٹھانوے کروڑ پچاس لاکھ روپے)
کل آمدن	**230,000 ملین روپے** (دو سو تیس ارب روپے)
جاریہ اخراجات	**230,000 ملین روپے** (دو سو تیس ارب روپے)
ترقیاتی اخراجات	32,165 ملین روپے (بتیس ارب سولہ کروڑ چون لاکھ روپے)
کل نظر ثانی میزانیہ 2025-26ء	**262,165 ملین روپے** (دو سو باسٹھ ارب سولہ کروڑ پچاس لاکھ روپے)

تخمینہ میزانیہ 27-2026ء:

ٹیکس ریونیو	**75,200 ملین روپے** (پچھتر ارب بیس کروڑ روپے)
i۔ انکم ٹیکس	60,000 ملین روپے (ساٹھ ارب روپے)
ii۔ دیگر ٹیکسز	15,200 ملین روپے (پندرہ ارب بیس کروڑ روپے)
Variable Grant	146,000 ملین روپے (ایک سو چھیالیس ارب روپے)
ریاستی محاصل	25,000 ملین روپے (پچیس ارب روپے)
Water Usage Charges	2,000 ملین روپے (بیس کروڑ روپے)
Capital Receipts (Loan & Advances)	1,800 ملین روپے (ایک ارب اسی کروڑ روپے)
کل آمدن	**250,000 ملین روپے** (دوسو پچاس ارب روپے)
جاریہ اخراجات	**250,000 ملین روپے** (دوسو پچاس ارب روپے)
ترقیاتی اخراجات	36,000 ملین روپے (چھتیس ارب روپے)
کل تخمینہ میزانیہ 27-2026ء	**286,000 ملین روپے** (دوسو چھیاسی ارب روپے)

جناب سپیکر!

حکومت آزاد جموں وکشمیر نے ریاست کی تعمیر وترقی کیلئے اپنی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال کے لئے 36ارب روپے کا ترقیاتی پروگرام مرتب کیا ہے۔جس میں ایک ارب روپے کی فارن ایڈ شامل ہے۔دستیاب وسائل کے خلاف شاہرات،صحت عامہ،تعلیم،توانائی وآبی وسائل،لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی،فزیکل پلاننگ وہاوسنگ، گورننس،زراعت وآبپاشی،انفارمیشن ٹیکنالوجی وغیرہ کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

انشاءاللہ حکومت آزاد جموں وکشمیر دستیاب مالی وسائل کو بہتر اور شفاف طریقہ سے استعمال کرتے ہوئے آزادکشمیر کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے گی،نیز ترقیاتی سرگرمیوں کے ذریعے لوگوں کو سماجی وپیداواری شعبہ جات کے علاوہ رسل ورسائل کی بہتر سہولیات کی فراہمی،معاشی ترقی،غربت کے خاتمے اور روزگار کی فراہمی جیسے اہم اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے علاوہ ان اقدامات سے ریاستی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنایا جائیگا۔

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام کی ترتیب و تدوین میں جاریہ منصوبہ جات کیلئے 76فیصد جبکہ نئے منصوبہ جات کیلئے 24فیصد فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔مالی سال 26-2025ء کے اختتام تک 93منصوبہ جات مکمل کر لئے جائیں گے جبکہ آئندہ مالی سال کے دوران 170 منصوبہ جات کی تکمیل کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

آزادکشمیر کے ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال 27-2026ء کے اہم خدوخال حسب ذیل ہیں:۔

☆ سالانہ ترقیاتی پروگرام 27-2026ء میں سماجی شعبہ جات کیلئے مجموعی طور پر 31فیصد،پیداواری شعبہ جات کیلئے 12فیصد اور انفراسٹرکچر کے شعبہ جات کیلئے 57فیصد مالی وسائل فراہم کئے جانے کی تجویز ہے۔

☆ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جاریہ منصوبہ جات کیلئے 26 ارب 28 کروڑ روپے سے زائد جبکہ نئے منصوبہ جات کیلئے مجموعی طور پر 8 ارب 71 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔جس کے خلاف سماجی،

پیداواری اور انفراسٹرکچر کے حکومتی ترجیحات کے مطابق اہم نوعیت کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔جس سے سماجی، پیداواری اور معاشی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔

☆ عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے لیئے 671 کلومیٹر میجر و رابطہ سڑکوں کی تعمیر اور 394 کلومیٹر میجر و رابطہ سڑکوں کی ری کنڈیشنگ واپ گریڈیشن کے منصوبہ جات پر عملدرآمد ہو رہا ہے نیز 376 میٹر سپین آر سی سی پل ہا اور 97 میٹر بیلی برج ہا کی تعمیر بھی زیر کار ہے۔مالی سال 2026-27 میں 330 کلومیٹر رابطہ سڑکات کی بہترگی وپختگی کی تجویز ہے جس کے تحت فی حلقہ 10 کلومیٹر سڑکوں کو بہتر بنایا جائے گا۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران عوام کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی، مرمتی، بحالی اور بہترگی کیلیئے منصوبہ جات تجویز کیئے گئے ہیں۔علاوہ ازیں آزاد کشمیر میں بجلی کی ترسیل کو بہتر بنانے کے لئے برقی لوڈ کی تقسیم اور ٹرانسفارمرز کی مرمتی کا منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے۔گرڈ اسٹیشن سہارا کے بقایا کام کی تکمیل کے لئے فنڈز فراہم کئے جا چکے ہیں۔ نیز چڑھوئی، ارجہ، تتہ پانی اور کھوٹہ میں نئے گرڈ اسٹیشنز کی تعمیر کے لئے فزیبیلیٹی سٹڈی کا منصوبہ شروع کئے جانے کی تجویز ہے۔

☆ سعودی ڈویلپمنٹ فنڈ کے مالی تعاون سے 22 میگاواٹ جاگراں-IV اور 48 میگاواٹ شونٹر کے منصوبہ جات پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ نیز 3 میگاواٹ پھلاوئی، 2.7 میگاواٹ خورشید آباد، 1.9 میگا واٹ نوشہرہ اور 1.2 میگاواٹ دچھور میراں کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔علاوہ ازیں 8 میگاواٹ کے 2 منصوبہ جات بڈ درہ اور ریالی پر بھی کام کا آغاز آئندہ مالی سال میں کیا جائے گا۔

☆ گرڈ اسٹیشنز سماہنی اور سہنسہ کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے جبکہ پٹہکہ مظفرآباد، جبی بھمبر اور کھوٹہ حویلی گرڈ اسٹیشنز کے منصوبہ جات پر بھی کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران 700 ایچ ٹی، 577 ایل ٹی پولز بمعہ 118 کلومیٹر لائن اور 68 ٹرانسفامرز کی تنصیب کا ہدف مقرر کرتے ہوئے 30 ہزار نئے کنکشنز فراہم کیئے جائیں گے۔

☆ آزاد کشمیر کے ہائیر سیکنڈری سکولز اور ہائی و مڈل سکولز کی عمارات کی تعمیر، اضافی مکانیت اور سہولیات کی بہتر فراہمی کیلیئے دوسرے فیز کا آغاز کیا جائے گا۔

- ☆ آزاد کشمیر میں کالجز کی نئی عمارات کی تعمیر کے منصوبہ جات کے ساتھ ساتھ 159 کالجز میں فرنیچر اور سائنس لیب کے سامان کی فراہمی کیلئے منصوبہ جات شامل کئے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ محکمہ پولیس کی تحقیقاتی استعداد کار بڑھانے کیلئے خدمت مراکز اور سیف سٹی کے منصوبہ جات زیر کار ہیں نیز آزاد کشمیر کی جیل ہا میں موبائل جیمرز اور سی ٹی وی کیمرہ کی تنصیب کے منصوبے کا آغاز کئے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ آئندہ مالی سال میں ضلع حویلی میں جوڈیشل کمپلیکس اور پلندری میں وکلاء کے چیمبر کی تعمیر کے منصوبہ جات تجویز کیئے گئے ہیں۔
- ☆ عوام کو معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ڈویژنل سطح پر فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں جو کہ فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔مزید براں محکمہ خوراک کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ایک منصوبہ "Digitalization of Food Department" سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف ضلعی وتحصیل ہسپتالوں میں ایمرجنسی ادویات کی خرید کیلئے 40 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی بھی تجویز ہے۔
- ☆ آزاد کشمیر میں رواں مالی سال میں اخوت اسلامک مائیکروفنانس کے اشتراک سے 8 ہزار سے زائد افراد جبکہ وزیراعظم یوتھ لون پروگرام کے تحت 538 نوجوانوں کو بلاسود قرضہ جات فراہم کئے گئے ہیں۔آئندہ مالی سال 2026-27 کے دوران وزیراعظم یوتھ لون پروگرام کے تحت 2267 ہنر مند افراد کو اور اخوت اسلامک مائیکروفنانس کے تحت 30 ہزار افراد کو بلاسود قرضہ جات فراہم کئے جائیں گے۔
- ☆ مالی سال 2026-27 میں دریائے نیلم وجہلم اور ملحقہ نالہ جات میں موجود قیمتی دھاتی معدنیات کا تخمینہ لگانے کے لئے منصوبہ شامل کئے جانے کی تجویز ہے۔
- ☆ آئندہ مالی سال کے دوران نظامت اعلیٰ اطلاعات اور پریس کلبز کی اراضی اور انفراسٹرکچر کے تحفظ و بہترگی کے منصوبہ جات شامل کئے جانے کی تجویز ہے۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران عوام کو سہولت فراہم کرنے اور ریاستی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کے لئے E-Stamping کے نظام کو متعارف کروائے جانے کی تجویز ہے۔

☆ آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں آئی ٹی ایکسیلنس مراکز قائم کئے جا رہے ہیں تا کہ بے روزگار نوجوانوں کو تربیتی سہولیات فراہم کی جاسکیں جس سے خود روزگاری کے مواقع میسر آسکیں گے نیز آزاد کشمیر کی تحصیلوں میں لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن اور ٹیلی ہیلتھ مراکز کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

☆ مظفرآباد شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے منصوبہ کے آغاز کے بعد آئندہ مالی سال میں کوٹلی شہر میں بھی سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور سولر لائٹس کی تنصیب کے لیے منصوبہ شروع کیے جانے کی تجویز ہے۔ مزید براں مظفرآباد شہر میں Slaughter House کی تعمیر کا منصوبہ بھی آئندہ مالی سال میں تجویز شدہ ہے۔

☆ آزاد جموں وکشمیر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیئے مالی سال 2026-27ء میں شعبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت مختلف تحصیل ہا میں واٹر سپلائی سکیمز کی تعمیر کے علاوہ ضلعی واٹر سپلائی سکیمز کی بہتر گی کے منصوبہ جات تجویز شدہ ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2026-27ء کے دوران آزاد جموں وکشمیر میں تحصیل کی سطح پر دفتری مکانیت کی تعمیر، الیکشن کمیشن آفس، KIM بلاک، محکمہ مالیات وان لینڈ ریونیو کی عمارات کی تعمیر کے منصوبہ جات کے علاوہ سرکاری عمارات کی مرمتی و بہتر گی کے منصوبہ جات تجویز کیے گئے ہیں نیز مظفرآباد میں ٹریفک کی روانی/ پارکنگ کے مسائل کو حل کرنے کے لیے پارکنگ پلازہ کی تعمیر کا منصوبہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔

☆ آزاد کشمیر کی جی ڈی پی (GDP) اور لینڈ یوز/ لینڈ کور کا اندازہ لگانے کے لیے آئندہ مالی سال 2026-27 میں منصوبہ جات شروع کرنے کی تجویز ہے جو کہ مستقبل کی پلاننگ میں معاون ثابت ہوں گے۔

☆ مالی سال 2026-27 میں اسپیشل ایجوکیشن سنٹر باغ اور نیلم، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ میرپور اور کوٹلی، اور خواتین پر بڑھتے ہوئے تشدد کے تدارک کے لیے جینڈر رفورمز کے قیام کے منصوبہ جات تجویز کیے گئے ہیں۔

☆ مالی سال 2026-27 میں علی خان چغتائی سپورٹس اسٹیڈیم ہٹیاں بالا، پوٹھہ بینسی میرپور اور ڈماس ضلع کوٹلی کی تعمیر اور خان اشرف خان اسپورٹس کمپلیکس راولاکوٹ میں کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کے منصوبہ جات تجویز کیے گئے ہیں۔

☆ آزاد کشمیر میں حادثات سے بچاؤ اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے تینوں ڈویژن ہا میں گاڑیوں کی جانچ پڑتال اور کمپیوٹرائزڈ فٹنس سٹرفکیٹ کی اجرائیگی کا نظام شروع کیا جا رہا ہے۔

☆ آزاد کشمیر میں زرعی ترقی کو فروغ دینے کے لئے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے ایک لاکھ پھل دار پودہ جات فراہم کئے جائیں گے نیز کسانوں میں نقد آور فصلات متعارف کروانے کے لئے ادرک، ہلدی اور سویا بین کے نمائشی پلاٹس لگائے جائیں گے۔ علاوہ ازیں زراعت کو روایتی سے جدید سائنسی طرز پر ڈھالنے اور کسانوں کی آگاہی اور تکنیکی مدد کے لئے ریاست میں پہلی بار زرعی ہیلپ لائن کے قیام کا منصوبہ بھی تجویز ہے۔ مزید برآں زیتون کے باغات اور شہد کی مکھیوں کی افزائش کا منصوبہ بھی تجویز شدہ ہے۔

☆ آزاد کشمیر میں 600 اچھی نسل کی گائے کی خرید کے لئے کسانوں کو فی کس 2 لاکھ روپے کی گرانٹ فراہم کیے جانے کی تجویز ہے نیز نادار/بیوہ خواتین کے لئے 70 ہزار مرغیاں دیئے جانے کی بھی تجویز ہے۔

☆ آئندہ مالی سال کے دوران آزاد کشمیر ٹیوٹا (TEVTA) کے زیر انتظام تقریباً 14 ہزار نوجوانوں کو فنی تربیت فراہم کی جائے گی۔ نیز لائن آف کنٹرول سے ملحقہ علاقوں کے ادارہ جات میں فنی تربیت کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 27-2026 میں باقی اضلاع کی طرز پر ضلع نیلم میں بھی ریسکیو 1122 سینٹر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

☆ ترقیاتی ادارہ جات مظفرآباد، باغ، راولاکوٹ، کوٹلی اور میرپور کی حدود میں سڑکوں، پارکس کی تعمیر اور شہروں کی تزئین و آرائش کے منصوبہ جات پر کام کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر!

اب رواں مالی سال میں حاصل کردہ اہداف اور آئندہ مالی سال کیلئے مقرر کردہ اہداف کا شعبہ وار اجمالی خاکہ پیش ہے:

رسل ورسائل:

جناب سپیکر!

شعبہ رسل و رسائل میں محکمہ شاہرات کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 2025-26 میں نظر ثانی میزانیہ 15 ارب روپے ہے جبکہ آئندہ مالی سال 2026-27ء میں شعبہ رسل ورسائل کیلئے 14 ارب روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں سڑکیں شہری اور دورافتادہ دیہی علاقہ جات کے لیئے رسل ورسائل کا واحد ذریعہ ہیں۔ معیاری سڑکوں کی فراہمی، معیار زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کسی ریاست میں سڑکوں کا مربوط نظام روزگار، جدید سفری سہولیات کی فراہمی، حادثات کی روک تھام اور کھیت سے منڈی تک زرعی وغذائی اجناس کی بروقت ترسیل کو یقینی بناتا ہے۔ ریاست بھر میں یکساں طور پر جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سڑکات کی تعمیر اور ٹریفک حجم کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکوں کا ڈیزائن اور مطابقاً تعمیر آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان ترجیحات کے مطابق اہم سڑکوں کی تعمیر / ریکنڈیشننگ اور کئی بڑی شاہرات کی اپ گریڈیشن کے علاوہ رابطہ سڑکوں اور پل ہا کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ رواں مالی سال میں 103.6 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کا کام مکمل ہونے جا رہا ہے۔

قابل ذکر منصوبہ جات میں ضلع کوٹلی میں سرساوہ بلوچ روڈ اور کوٹلی تتہ پانی روڈ تکمیل کے مراحل میں ہیں جبکہ دریائے پونچھ پر گل پور کے مقام پر نئے RCC پل کی سکیم منظور شدہ ہے۔ مزید برآں میرپور کوٹلی روڈ پر کنیلی وکس پاڑہ پُل کے لئے فنڈز مختص کئے جا چکے ہیں۔ میرپور میں ڈبل لین شاہراہ منگلا تا صاحب چک کی تعمیر کے علاوہ پیلی پل پر کام جاری ہے۔ ضلع بھمبر میں جھنڈالا پیر گلی روڈ پارٹ 1 و پارٹ 2 کے علاوہ سہلر پل کے منصوبہ جات تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ اسی طرح ضلع سدھنوتی میں پلندری کلہ روڈ، منگ چھلاڑ روڈ اور بلوچ سرساوہ روڈ پر کام جاری ہے۔ ضلع پونچھ میں چوراگلی و سون منجاڑی روڈ (پارٹ I و II) پر کام جاری ہے جبکہ اپ گریڈیشن آف کھائی گلہ تولی پیر لسڈنہ روڈ کا کام اس سال مکمل کر لیا جائے گا۔ ضلع باغ میں بھونٹ چوک کوپرا، چتر ابڑی باڑی روڈ، ویمن یونیورسٹی سدھن گلی روڈ پر کام جاری ہے۔ ضلع حویلی میں کالا مولا روڈ تکمیل کے مراحل میں ہے جبکہ لسڈنہ شیروڈھارا ولسڈنہ محمود گلی پارٹ I ٹینڈرنگ کے مراحل میں

ہیں۔ضلع مظفر آباد میں رتی ڈھیری پل کے علاوہ چھتر کلاس ڈنہ روڈ و شہید گلی روڈ پر کام تیزی سے جاری ہے۔ضلع جہلم ویلی میں کومی کوٹ شکریاں روڈ کی تعمیراور لیپا کرناہ روڈ کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔مزید براں ضلع نیلم میں اٹھمقام تا تاؤبٹ روڈ پر مرحلہ وار کام جاری ہے۔ جبکہ کنڈل شاہی کٹن روڈ پر بھی کام تیزی سے جاری ہے۔علاوہ ازیں سڑکوں کی بحالی کے لیے ضروری مشینری کی خرید کا عمل جاری ہے جس سے دوران مون سون و برف باری سڑکوں کو ٹریفک کے لیے رواں رکھنے میں آسانی ہوگی۔

جناب سپیکر!

شعبہ رسل ورسائل میں موجودہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق رواں مالی سال میں حلقہ جات کی ضرورت کے مد نظر 30 کلومیٹر سڑکیں فی حلقہ کے منصوبہ جات منظور کیے گئے جن کے تحت نئی سڑکوں کی تعمیر کے علاوہ پرانی سڑکوں کی بہتر گی وکشادگی کی سکیمیں بھی شامل ہیں۔ان کے علاوہ دیگر جاریہ رابطہ سڑکوں کے منصوبہ جات پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔

جناب سپیکر!

موجودہ حکومت کی ترجیحات اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ مالی سال 27-2026ء میں فی حلقہ 10 کلومیٹر رابطہ سڑکوں کی سکیم ہاء شامل کیے جانے کی تجویز ہے جن کا تخمینہ لاگت 7 ارب 92 کروڑ روپے ہے۔علاوہ ازیں رواں مالی سال کے دوران مرکزی شاہرات کی ریسرفسنگ کی سکیم ہاء(500 کلومیٹر) کے خلاف حکومتی ترجیحات کے مطابق منظور شدہ منصوبہ جات پر عمل درآمد جاری ہے۔جبکہ بقیہ کو نئے مالی سال میں شامل کیئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال کے دوران شعبہ رسل ورسائل میں مجموعی طور 103.6 کلومیٹر سڑکوں کو پختہ کیا گیا ہے۔آئندہ مالی سال میں 671 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر جبکہ 394.4 کلومیٹر سڑکوں کی ریکنڈیشنگ واپ گریڈیشن عمل میں لائی جائے

گی نیز 375.5 میٹر سپین RCC پل اور 97 میٹر بیلی پل ہا کی تعمیر کی جائے گی۔ مزید براں نارتھ زون میں پلوں کی بحالی ومرمتی کا جاریہ منصوبہ مکمل کیا جائے گا۔

زراعت/امور حیوانات/ آبپاشی واسماء

جناب سپیکر!

مالی سال 2025-26 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ زراعت /امورِ حیوانات / آبپاشی / ESMA کے لئے 47 کروڑ 45 لاکھ روپے مختص کئے گئے جب کہ آئندہ مالی سال 2026-27ء میں زراعت، لائیوسٹاک، آبپاشی اوراسما کے ترقیاتی میزانیہ میں 90 کروڑ روپے کی خطیر رقم تجویز کی گئی ہے جس کی شعبہ وار تفصیل بذیل ہے:

کراپس اینڈ ہارٹیکلچر:

مالی سال 2025-26 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں اس شعبہ میں 09 کروڑ 98 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے جن سے زیتون کے 21 ہزار سے زائد اعلیٰ اقسام کے پودہ جات باغات کی صورت میں لگائے گئے۔ برادر ملک چین کے تعاون سے بھمبر میں محکمانہ زرعی نرسریز میں جدید آبپاشی نظام کی تنصیب عمل میں لائی جاچکی ہے۔ ٹشو کلچر لیبارٹری کو جدید پیمانوں پر استوار کرنے کے بعد بہتر پیداواری اقسام کے بیجوں کی تیاری کی جائیگی۔ ڈڈیال کے عوام اور سیاحوں کی تفریح کے لیے دھینگل، ضلع میرپور میں پارک کا جاریہ تعمیراتی کام آئندہ مالی سال میں مکمل کرلیا جائیگا۔

آمدہ مالی سال 2026-27 میں حکومتی ترجیحات اور ریاستی وعلاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 42 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے جس سے شراکتی بنیادوں پر 01 لاکھ پودہ جات باغات کی صورت میں لگائے جائیں گے۔ منافع بخش کاشت کاری کے فروغ کے لیے 200 ایکڑ سے زائد رقبہ پر ادرک، ہلدی اور سویابین کے نمائشی پلاٹس لگائے جائیں گے۔ مجوزہ نئے منصوبہ جات میں گندم کی اعلیٰ پیداواری اقسام کے فروغ، زیتون کے باغات کے قیام، مگس بانی کے ساتھ ساتھ تفریح گاہوں کی بہتری بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں زراعت کو روایتی سے جدید سائنسی طرز پر ڈھالنے اور کسانوں کی آگاہی اور تکنیکی مدد کے لئے ریاست میں پہلی بار زرعی ہیلپ لائن کے قیام کا منصوبہ بھی تجویز ہے۔

امورِ حیوانات:

مالی سال 2025-26 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں اس شعبہ میں 25 کروڑ 40 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ 10 کروڑ روپے کی سبسڈی پر مشتمل 02 ہزار اعلیٰ نسل کی گائے کی خرید کا منصوبہ کامیابی سے مکمل کرلیا گیا۔ اس منصوبہ کے تحت فی کسان گائے کی خریداری کے لیے 50 ہزار روپے دیئے گئے۔ بھرپور عوامی ردِ عمل اور مطالبہ کے پیشِ نظر ایک الگ منصوبہ کے تحت یہ رقم 02 لاکھ روپے تک بڑھادی گئی ہے۔

آئندہ مالی سال 2026-27 میں شعبہ ہذا کے لیے 20 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے جس کے خلاف نادار / بیوہ خواتین میں 70 ہزار مرغیوں کی تقسیم کے منصوبہ پر عمل درآمد جاری رہے گا۔ علاوہ ازیں مویشیوں کی اعلیٰ جینیاتی افزائش اور امورِ حیوانات کے تحقیقی مرکز کی بحالی کے نئے منصوبہ جات تجویز کئے گئے ہیں۔

آبپاشی:

محکمہ آبپاشی و سمال ڈیمز کے زیر انتظام رواں مالی سال 2025-26 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ کے خلاف 10 کروڑ 99 لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ اس رقم سے کھڑی اریگیشن چینل کی بحالی، فزیبلٹی سٹڈی بھمبر ڈیم اور دفتری مکانیت کے منصوبہ جات پر کام جاری رہا۔ مزید برآں وفاقی حکومت کے زیر کار آبپاشی سہولیات کے پروگرام کے نامکمل اہداف کی تکمیل کے لئے منصوبہ بھی رواں مالی سال میں ترقیاتی پروگرام کا حصہ بنایا گیا ہے۔

آئندہ مالی سال 2026-27ء میں محکمہ آبپاشی کے ترقیاتی میزانیہ میں 26 کروڑ روپے کی رقم تجویز کی گئی ہے۔ جس کے تحت زرعی اراضی کے تحفظ کے لیے فلڈ پروٹیکشن بند کی تعمیر اور بارانی پانی کو جمع کر کے آبپاشی کے استعمال نیز زرعی ضروریات کے لیے نالہ چھمبر سے پانی کی ترسیل کے منصوبہ جات شامل کیئے جانے کی تجویز ہے۔

ESMA:

ایکسٹینشن سروسز مینجمنٹ اکیڈمی (اسما) گڑھی دوپٹہ میں طلبا و طالبات کے تدریسی و تربیتی عمل کو بہتر بنانے کے لئے رواں مالی سال کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ کے خلاف 01 کروڑ 07 لاکھ روپے سے زائد کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ آئندہ مالی سال میں اس ادارہ کے لیئے 02 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے جس سے ESMA کو جدید خطوط پر استوار کرنے کا منصوبہ تجویز کیا گیا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی

جناب سپیکر!

آزاد جموں وکشمیر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کو مالی سال 2025-26ء میں 17 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیے گئے جن کی مدد سے 2 جاریہ منصوبہ جات مکمل کیے جا رہے ہیں۔ جبکہ آزاد کشمیر میں لائن آف کنٹرول سے ملحقہ علاقوں میں قائم 10 فنی تربیتی اداروں پر کام جاری رہے گا۔ مالی سال 2026-27ء میں 14 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ عصر حاضر میں فنی تربیت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے نوجوان نسل کو بہتر روزگار/ کاروبار کے مواقع فراہم کرنے اور فنی تعلیم کے حصول کیلئے مختلف ٹریننگ سنٹرز میں جدید مشینری اور آلات مہیا کیے جانے، کوٹلی میں ہولاڑ کے مقام پر فنی تربیتی ادارے کے قیام، محکمہ کی استعداد کار میں اضافہ، جدید فنون میں تربیت فراہم کرنے اور موجودہ لیبارٹریز میں فنی آلات کی فراہمی کے نئے منصوبہ جات تجویز کیے جا رہے ہیں۔

شہری دفاع و ڈیزاسٹر مینجمنٹ:

جناب سپیکر!

شعبہ شہری دفاع و ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے مالی سال 2025-26ء کے نظر ثانی شدہ میزانیہ میں 01 ارب 11 کروڑ 93 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جن سے مظفرآباد، میرپور، راولاکوٹ اور کوٹلی میں واٹر ریسکیو سروسز کے قیام کے منصوبہ کو کامیابی سے مکمل کیا گیا ہے۔ واٹر ریسکیو سروسز سنٹر کے اجراء سے ان اضلاع میں جہاں واٹر باڈیز کی موجودگی کے باعث جانی و مالی نقصانات کا احتمال ہے، سے نبٹنے میں مدد مل رہی ہے۔ آئندہ مالی سال 2026-27ء میں اس سیکٹر کے لیے 10 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ تجویز کردہ رقم سے ضلع نیلم میں ریسکیو 1122 سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا علاوہ ازیں آزاد کشمیر بھر میں ایمرجنسی آپریشن سنٹرز کی بحالی کے منصوبہ پر بھی عمل درآمد کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

اکتوبر 2005ء کے زلزلہ سے متاثرہ 65 سکولوں کی تعمیر نو کیلئے حکومت پاکستان نے رواں مالی سال میں ایک ارب روپے کی خطیر رقم فراہم کی ہے جس سے ان ادارہ جات کی تعمیر نو کی تکمیل کی جائیگی۔

ترقیاتی ادارہ جات:

جناب سپیکر!

رواں مالی سال میں 05 ترقیاتی ادارہ جات کے لیے نظر ثانی میزانیہ میں 26 کروڑ 56 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ آئندہ مالی سال 2026-27 میں ترقیاتی ادارہ جات کے 07 جاریہ منصوبہ جات کے علاوہ حکومتی ترجیحات اور عوامی ضروریات کے مطابق 08 نئے منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لیئے 19 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ جن کے ذریعے پانچوں ترقیاتی ادارہ جات مظفرآباد، باغ، راولاکوٹ، کوٹلی اور میرپور کی حدود میں سڑکوں کی تعمیر، ادائیگی معاوضہ اراضی، شہروں کی تزین و آرائش کا کام کیئے جانے کی تجویز ہے۔

تعلیم:

ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن:

جناب سپیکر!

نظر ثانی سالانہ ترقیاتی پروگرام 2025-26ء میں اس شعبہ کیلیئے 38 کروڑ 91 لاکھ روپے مہیا کیے گئے جس سے 20 پرائمری اور 30 مڈل سکول ہا کی عمارات اور 06 سکول ہا کے ہمراہ واشرومز کی تعمیر مکمل کی گئی، جبکہ ضلعی بنیادوں پر منظور شدہ دس نئے منصوبہ جات کے تحت 429 تعلیمی ادارہ جات کے ہمراہ نئی عمارات کی تعمیر، تزئین و آرائش، چار دیواری، صاف پانی وغیرہ کی فراہمی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں 300 مڈل سکول ہا میں جدید طرزِ تدریس سے آراستہ کلاس رومز کے قیام پر کام جاری ہے۔

آئندہ مالی سال 2026-27 میں شعبہ ہذا کے لیے 01 ارب 98 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے جس میں 50 کروڑ روپے کی بیرونی امداد بھی شامل ہے۔ حکومتی ترجیحات اور عوامی ضروریات و فلاح و بہبود کے لیے آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں تعلیمی ادارہ جات کی بہتری کے دوسرے فیزز کو شامل کرنے کی تجویز ہے۔ مزید برآں اسلامی ترقیاتی بنک کے مالی تعاون سے آؤٹ آف سکول چلڈرن کیلیئے منظور کردہ منصوبہ کے تحت زیورِ تعلیم سے محروم 60 ہزار بچوں کی خواندگی کے لئے 135 پرائمری سکولوں کی تعمیر اور اساتذہ کی تربیت پر کام کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

ہائرایجوکیشن:

جناب سپیکر!

نظر ثانی سالانہ ترقیاتی پروگرام 26-2025 کے تحت شعبہ ھذا کے لئے 01 ارب 05 کروڑ 25 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔اس رقم سے آزاد کشمیر کے 06 انٹر،06 ڈگری اور 02 پوسٹ گریجویٹ کالجز کے ہمراہ نئی عمارات اور 44 کالجز کے ہمراہ ٹائلٹ بلاکس کی تعمیر کا کام جاری ہے۔جبکہ کالج ٹیچرز کی استعدادِ کار بڑھانے کے لئے کالج ٹیچرز ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے۔آزاد کشمیر کے طلباء و طالبات کو سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے کالجز و یونیورسٹیز کو نئی بسوں کی فراہمی کے چوتھے فیز پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

مالی سال 27-2026 میں ہائر ایجوکیشن کے لیے 01 ارب 32 کروڑ روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔اس رقم سے بوائز انٹر کالج نگدر ضلع نیلم اور بوائز انٹر کالج گوئی ضلع کوٹلی کے منظور کردہ منصوبہ جات پر کام کا آغاز کیا جائے گا جبکہ بقیہ آٹھ اضلاع میں نئے کالجز کی تعمیر کے ساتھ ساتھ طلبا کی تعداد اور محکمانہ ضرورت کے پیشِ نظر گورنمنٹ ماڈل ڈگری کالج منڈھول اور گورنمنٹ ماڈل سائنس کالج باغ کی عمارات کی تعمیر کے نئے منصوبہ جات بھی تجویز کئے گئے ہیں۔159 کالجز میں فرنیچر اور 59 کالجز میں سامان سائنس لیبارٹریز کی فراہمی کو نئے منظور شدہ منصوبہ کے تحت یقینی بنایا جائے گا۔کیڈٹ کالج مظفر آباد میں اضافی رہائشی و تعلیمی سہولیات کی فراہمی، یونیورسٹی برائے خواتین باغ، نیلم کیمپس AJK یونیورسٹی کے ہمراہ چار دیواری کی تعمیر اور حویلی یونیورسٹی کہوٹہ کے لیے ایڈمن بلاک کی تعمیر عمل میں لائی جارہی ہے جبکہ کوٹلی یونیورسٹی کی چار دیواری کی نئی ترقیاتی سکیم تجویز کی گئی ہے۔

توانائی وآبی وسائل

(برقیات)

جناب سپیکر!

رواں مالی سال 26-2025ء کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ برقیات کے منصوبہ جات کے لیے کل 01 ارب 42 کروڑ 60 لاکھ روپے سے زائد مختص کیے گئے ہیں۔مختص شدہ رقم کے خلاف مجموعی طور پر 2261

ایچ۔ٹی'ایل۔ٹی پولز،70 کلومیٹرHT/LTلائنزاور40ٹرانسفارمرز کی تنصیب کی گئی ہے علاوہ ازیں 2 گرڈاسٹیشنز سہنی ضلع بھمبر وسہنسہ ضلع کوٹلی میں سول ورکس کا کام تکمیل کے مراحل میں ہے جبکہ ان گرڈ اسٹیشنز کے الیکٹریکل میٹریل کی خرید بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ اس طرح 22ہزار سے زائد بجلی کے کنکشن کی فراہمی کے اہداف حاصل کئے جا چکے ہیں جس سے آزاد کشمیر میں تقریبا1 لاکھ 5ہزار کی آبادی بجلی کی بہتر فراہمی سے مستفید ہوئی ہے۔اب تک آزاد کشمیر بھر میں مجموعی طور پر تقریبا96.50 فیصد صارفین کو بجلی کے کنکشن فراہم کیے جا چکے ہیں۔

جناب سپیکر!

مالی سال 2026-27ء کے ترقیاتی میزانیہ میں محکمہ برقیات کے لیے 01ارب 30 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔آئیندہ مالی سال کے دوران جاریہ منصوبہ جات پر عملدرآمد سے 700 ایچ۔ٹی پولز اور 577 ایل ٹی پولز،60 کلومیٹرHT،58 کلومیٹرLT لائنزاور68ٹرانسفارمرز کی تنصیب عمل میں لائی جائے گی اور30 ہزار نئے کنکشن فراہم کیے جائیں گے نیز سہنسہ اور سہنی گرڈ اسٹیشنز کے پاورٹرانسفارمرو بقیہ الیکٹریکل میٹریل کی خرید کی جائے گی جبکہ پٹہکہ، جبی اور کھوڑہ گرڈ اسٹیشن کے سول ورکس کا آغاز کیا جائے گا جس سے آزاد کشمیر کی مزید 01 لاکھ 14 ہزار آبادی بجلی کی بہتر فراہمی سے مستفید ہو سکے گی۔علاوہ ازیں آئندہ مالی سال میں نئے گرڈ اسٹیشن چڑھوئی ضلع کوٹلی، ارجہ ضلع باغ، تتہ پانی ضلع کوٹلی اور باغ کھوڑہ ٹرانسمیشن لائن کی فیزیبلٹی سٹڈی کی تجویز ہے۔

محکمہ برقیات کو جدید خطوط پر چلانے، سروس ڈیلیوری میں بہتری اور برقیاتی نظام میں پائیداری لانے کیلئے مالی سال 2026-27ء میں مربوط،موثر اور جامع پالیسی کے تحت ایسے منصوبہ جات شامل کئے جانے کی تجویز ہے جن کے تحت آزاد کشمیر بھر میں نئے گرڈ اسٹیشنز کی تعمیر کے لئے فزیبلٹی سٹڈیز، پرانے ٹرانسفارمرز کی تبدیلی اور اوورلوڈ ٹرانسفارمرز کا لوڈ تقسیم کئے جانے کے لئے نئے ٹرانسفارمرز کی تنصیب کی جانی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن۔

جناب سپیکر!

پن بجلی کے قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے حکومت آزاد کشمیر کی خصوصی کاوشوں کے نتیجہ میں آزاد کشمیر میں آبی وسائل کے ذریعے تقریباً 9397 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے 102 منصوبہ جات کی نشاندہی ہو چکی ہے۔ آزاد کشمیر میں پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام 26 پن بجلی گھروں سے 87 میگاواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔ جبکہ واپڈا کے زیر نگرانی 02 بجلی گھروں سے 2069 میگاواٹ اور پرائیویٹ سیکٹرز میں قائم بجلی گھروں سے 1055 میگاواٹ بجلی کی پیدا وار ہو رہی ہے۔

رواں مالی سال 26-2025 کے میزانیہ میں اس سیکٹر کے لئے مجموعی طور پر 01 ارب 08 کروڑ 61 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ مختص شدہ رقم سے 500 کلوواٹ پٹھیالی اور 500 کلوواٹ ہڑیالہ کے سول ورکس کا 100 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے اور 3 میگاواٹ چھلاوئی، 2.71 میگاواٹ خورشید آباد اور 1.95 میگاواٹ نوشہرہ کے منصوبہ جات پر تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ مزید براں دو بڑے منصوبہ جات 48 میگاواٹ شونٹر اور 22 میگاواٹ جاگراں-IV پر برادر اسلامی ملک سعودی عرب کے تعاون سے کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 27-2026 میں حکومتی ترجیحات اور عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی میزانیہ میں پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے نئے وجاریہ منصوبہ جات کے لئے 02 ارب مختص کیے جانے کی تجویز ہے جس میں 50 کروڑ روپے کی بیرونی امداد بھی شامل ہے۔ مختص شدہ رقم سے جاریہ منصوبہ جات پر ترجیح بنیادوں پر کام کیے جانے کی تجویز ہے جن میں 79 میگاواٹ کے 10 منصوبہ جات شامل ہیں۔ علاوہ ازیں مالی سال 27-2026 میں 8 میگاواٹ پن بجلی کے دو منصوبہ جات 4.96 میگاواٹ بڈ درہ اور 3.3 میگاواٹ ریالی پر CDWP حکومت پاکستان کی منظوری کے بعد تعمیر کا آغاز کیا جائے گا۔

متذکرہ بالا منصوبہ جات کے مکمل ہونے سے ریاستی آمدن میں قابل ذکر اضافہ کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر میں لوڈ شیڈنگ کا بھی خاتمہ بھی ممکن ہو سکے گا۔

ماحولیات

جناب سپیکر!

ماحولیاتی وموسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کے پیش نظر قدرتی ماحول کا بچاؤ بین الاقوامی سطح پر اولین ترجیح اختیار کر چکا ہے۔ پاکستان بشمول آزادکشمیران ماحولیاتی وموسمیاتی مضر اثرات سے متاثر ہونے والے سرفہرست دس غیر محفوظ ممالک میں شامل ہے۔یہی وجہ ہے کہ آزاد جموں وکشمیر کی حکومت کی ترجیحات میں قدرتی ماحول کا بچاؤ اولین ترجیح رکھتا ہے۔آزادکشمیر کے خوبصورت قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیئے حکومت ہرممکن وسائل فراہم کر رہی ہے۔

مالی سال 2025-26 کے نظر ثانی شدہ ترقیاتی میزانیہ میں ماحولیات سیکٹر کیلئے 04 کروڑ 30 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے۔ یہ رقم محکمہ کی استعداد کار کو بڑھانے، ماحولیاتی مانیٹرنگ نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ماحولیاتی آلودگی اور کلائیمیٹ چینج کے حوالہ سے آگاہی اور تربیت سے متعلق اقدامات پر خرچ کی گئی ہے۔جبکہ آئندہ مالی سال 2026-27 کے سالانہ ترقیاتی میزانیہ میں شعبہ ہذا کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔جس کے تحت آزادکشمیر کے تمام اضلاع میں پینے کے پانی، ندی نالوں، ہوائی آلودگی اور گاڑیوں سے نکلنے والی گیسوں اور دھوئیں سے ماحول پر پڑنے والے اثرات کی جانچ پڑتال، مانیٹرنگ ولیگل سپورٹ اور ماحولیاتی بیس لائن سٹڈیز وآگاہی کے منصوبہ جات پر کام شروع کیا جائے گا۔

جنگلات/ واٹرشیڈ:

جناب سپیکر!

سالانہ ترقیاتی پروگرام 2025-26 کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ میں جنگلات سیکٹر کیلئے 63 کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔جس کے تحت ترقیاتی میزانیہ کے خلاف تعینات آفیسران/ اہلکاران کو تنخواہوں کی ادائیگی کے علاوہ سابقہ قائم شدہ کلوژرز کے تحفظ پر مامور 878 بیلداران کو بالمقطع ماہوار تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے۔ آزادکشمیر بھر کے جنگلات میں آگ کی روک تھام کے لیے جاریہ منصوبہ کے تحت 90 کلومیٹر فائر بریک لائنز قائم کی جارہی ہیں جبکہ 400 کلومیٹر سڑکوں سے آتش گیر مواد کی صفائی کا کام بھی جاری ہے۔مزید براں آتش زدگی کی صورت میں قیمتی انسانی جانوں کو آگ سے بچانے کے لیے فائر فائیٹر لباس کے ساتھ ساتھ فائر فائٹنگ آلات خرید کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال 27-2026 میں جنگلات / واٹر شیڈ سیکٹر کے لیے 60 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ جس میں سے 44 کروڑ روپے 7 عدد جاریہ منصوبہ جات پر خرچ کیے جانے کی تجویز ہے جبکہ 16 کروڑ روپے نئے منصوبہ جات کے لیے تجویز کئے گئے ہیں۔ جاریہ منصوبہ جات کے خلاف Up-Scaling Green Pakistan Program(UGPP) پر عملدرآمد کرنے والے عملہ کو تنخواہوں کی ادائیگی اور سابقہ کلوژرز/شجر کاری کردہ رقبہ جات کی حفاظت پر مامور بیلداران کو تنخواہ کی ادائیگی کے علاوہ 500 ایکڑ رقبہ پر چراگاہوں کی ترقی کے اقدامات کئے جائیں گے اور بنک روڈ مظفرآباد اور بھمبر کے مقامات پر فارسٹری کمپلیکس کی تعمیر کے علاوہ جنگلات کو آگ سے بچاؤ کے لیے ضروری اقدامات بھی اٹھائے جائیں گئے۔ علاوہ ازیں آزادکشمیر بھر میں رقبہ جنگلات کے تحفظ کے لئے رقبہ جنگلات و مال کی حدود پر 3000 سے زائد برجیات نصب کروائی جائیں گی۔ موسمیاتی تغیرات کے خلاف ابتدائی طور پر آزادکشمیر کے 9 اضلاع کی 13 یونین کونسلز میں WFP کے اشتراک سے مختلف ترقیاتی امور سرانجام دیئے جائیں گئے۔

گورننس

جناب سپیکر!

گورننس سیکٹر میں شامل قانون وانصاف، جیل خانہ جات/ پولیس اور تحفظ خوراک کے جاریہ منصوبہ جات کی بروقت تکمیل حکومتی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ عوام تک گڈ گورننس کے اثرات کو بروقت اور پُراثر طریقے سے پہنچایا جا سکے۔ اس سیکٹر میں مالی سال 26-2025ء میں 18 جاریہ منصوبہ جات کے لیے نظر ثانی میزانیہ میں 85 کروڑ 66 لاکھ روپے سے زائد کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ جن میں سے 06 منصوبہ جات رواں مالی سال کے دوران مکمل کیے جارہے ہیں جبکہ بقیہ جاریہ 12 منصوبہ جات کے لیے آئندہ مالی سال 27-2026ء میں 01 ارب 19 کروڑ 20 لاکھ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے جبکہ 07 نئے منصوبہ جات کے لیے 15 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ جن میں تعمیر جوڈیشل کمپلکس حویلی، سنٹرل پولیس آفس کی نئی عمارت کی تعمیر، تعمیر پریڈ گراؤنڈ و بیرکس ہا پولیس لائن مظفرآباد اور مختلف جیل ہا میں موبائل جیمرز اور CCTV کیمرہ جات کی تنصیب کے منصوبہ جات شامل ہیں۔ مجموعی طور پر اس سیکٹر کو اگلے مالی سال 27-2026ء میں 01 ارب 35 کروڑ روپے دیئے جانے کی تجویز ہے۔

خوراک:

جناب سپیکر!

عوام کو معیاری اور ملاوٹ سے پاک غذائی اجناس کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے محکمہ خوراک نے آزاد جموں و کشمیر کے 3 ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں موبائل فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کیں جو کہ فعال ہو چکی ہیں۔ رواں مالی سال کے نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ کے تحت 01 کروڑ 50 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے گئے۔ مزید برآں ایک ترقیاتی سکیم مالیتی 41 کروڑ 19 لاکھ روپے کے تحت اسلام آباد میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کو مزید بہتر بنانے کے لیے گودام کی تعمیر عمل میں لائی جائیگی جس کے لیے آئندہ مالی سال میں 15 کروڑ روپے مختص کیئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں آئندہ مالی سال 2026-27 میں محکمہ خوراک کے لیے 30 کروڑ روپے کی رقم مختص کرتے ہوئے محکمہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ایک منصوبہ "Digitalization of Food Department" سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کی تجویز ہے۔

صحت عامہ:

جناب سپیکر!

محکمہ صحت عامہ کے لئے رواں مالی سال کے نظر ثانی میزانیہ میں مبلغ 02 ارب 22 کروڑ 89 لاکھ روپے مختص کیے گئے جبکہ آئندہ مالی سال 2026-27 کے لئے مبلغ 04 ارب 10 کروڑ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔ رواں مالی سال کے دوران موجودہ حکومت نے ضلعی ہسپتالوں میں چوبیس (24) گھنٹے مفت ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ اس سہولت سے ہر سال تقریباً 10 لاکھ مریض مستفید ہو رہے ہیں۔ اس پروگرام کو آئندہ مالی سال 2026-27 کے دوران بھی جاری رکھے جانے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ تعمیر رورل ہیلتھ سنٹر بیٹھک اعوان آباد، قیام 200 بستر جنرل ہسپتال (بشمول ایم سی ایچ اینڈ آئی Phase-II) راولاکوٹ، فراہمی طبی ساز و سامان برائے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منگ، میٹرنل نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر (MNCH) پروگرام، خرید اراضی و تعمیر باؤنڈری وال ہمراہ ضلعی ہسپتال بھمبر اور مرمت تزئین و آرائش اولڈ سرجیکل بلاک ایمز مظفرآباد کے منصوبہ جات کو رواں مالی سال 2025-26 میں مکمل کر لیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

مالی سال 27-2026 کے دوران 10 بستر رورل ہیلتھ سینٹر حاجی صحبت علی ضلع سدھنوتی ، اپگریڈیشن 250 بستر ضلعی ہسپتال میرپور بطور 500 بستر ڈویژنل ہیڈکوارٹر ہسپتال میرپور، قیام تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چکار، تعمیر ڈاکٹر ونرسز ہاسٹل و باؤنڈری وال ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی، تعمیر باؤنڈری وال وخرید اراضی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ممتاز آباد ضلع حویلی، خرید اراضی کڈنی ٹرانسپلانٹ سنٹر و BHU میانی بانڈی مظفرآباد، CMH مظفرآباد کی مرمت ، تزئین و آرائش ، فراہمی طبی آلات کارڈیک سرجری ہسپتال مظفرآباد اور آزادکشمیر کے ضلعی ہسپتالوں/سی ایم ایچ ہا میں میڈیکل و ایمرجنسی آلات کی فراہمی کے منصوبہ جات پر عمل درآمد جاری رہے گا۔ مزید برآں تعمیر رورل ہیلتھ سینٹر بیرپانی ضلع باغ، 150 بستر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری، تعمیر 30 بستر وارڈ ہمراہ 20 بستر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال پٹہکہ ضلع مظفرآباد اور فراہمی طبی ساز وسامان برائے ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال میرپور کے منصوبہ جات کو بھی آئندہ مالی سال 27-2026 میں مکمل کرلیا جائے گا۔ علاوہ ازیں آزادکشمیر کے تحصیل ہسپتالوں میں آپریشن تھیٹرز اور نرسری یونٹس کے قیام اور تعمیر او پی ڈی بلاک وانفراسٹرکچر عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفرآباد کے منصوبہ جات پر عملدرآمد جاری رکھا جائے گا۔

آئندہ مالی سال 27-2026 کے دوران محکمہ صحت عامہ کے لئے مبلغ 04 ارب 10 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔ عوام کی صحت اور علاج معالجہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے مبلغ 81 کروڑ 80 لاکھ روپے مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔ نئے مجوزہ منصوبہ جات میں تعمیر/توسیع 200 بستر وارڈ ہمراہ ضلعی ہسپتال کوٹلی، کشمیر انسٹیوٹ آف کارڈیالوجی میرپور کی بہتر گی، 200 بستر جنرل ہسپتال (MCH and Eye) ضلع پونچھ کی بقیہ تعمیراتی کام کی تکمیل، تعمیر THQ ہسپتال ممتاز آباد وغیرہ شامل ہیں۔

صنعت وحرفت:

جناب سپیکر!

شعبہ صنعت وتجارت کو مالی سال 26-2025ء کے نظرثانی ترقیاتی میزانیہ میں 16 کروڑ 71 لاکھ روپے فراہم کیے گئے جسکے تحت صنعت کاری کے فروغ، محکمہ صنعت کی صلاحیت میں اضافہ کے منصوبہ جات کے علاوہ آزادکشمیر

میں اخوت مائیکرو فنانس کے اشتراک سے 8105 افراد کو بلاسود قرضہ جات کی فراہمی اور وزیر اعظم یوتھ لون پروگرام کے تحت آزاد کشمیر میں 538 ہنرمند افراد کو 05 لاکھ سے 20 لاکھ روپے تک کے بلا سود قرضہ جات فراہم کیے گئے۔ علاوہ ازیں میرے لئے یہ امر باعث فخر ومسرت ہے کہ میرپور میں ڈرائی پورٹ کے قیام کی منظوری دی جا چکی ہے۔ میرپور میں ڈرائی پورٹ کا قیام یقیناً بہت دوررس نتائج کا حامل ہے جس کے ذریعے علاقائی صنعت وتجارت کے فروغ میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ جاریہ منصوبہ جات ضلع نیلم میں روبی کی تلاش وتحقیق، عوامی شعبہ میں سرمایہ کاری کیلئے 6 جہتی پتھر کے معدنی ذخائر کی فزیبلٹی سٹڈی، معدنی ذخائر کی تلاش وتحقیق کے آلات کی فراہمی کے منصوبہ جات مکمل کیے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

آزاد کشمیر میں شعبہ صنعت وحرفت کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت نے آمدہ مالی سال 27-2026ء کے بجٹ میں اِس سیکٹر کے لیے 47 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ اِس رقم سے آزاد کشمیر میں گھریلو اور کمرشل سلنڈر راور سونے کے خالص پن کو یقینی بنانے والے منصوبہ جات شامل ہیں۔ آزاد کشمیر میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے وزیر اعظم یوتھ لون پروگرام اور اخوت مائیکرو فنانس کے اشتراک سے دیے جانے والے بلا سود قرضہ جات کی سکیمیں بھی مالی سال 27-2026ء میں جاری رہیں گی۔

اِسکے علاوہ آزاد کشمیر میں کمپنی، فرم کی رجسٹریشن اور صنعتی پلاٹس کی الاٹمنٹ کے عمل کو آن لائن کرنے، مقامی صنعتوں کے فروغ اور آزاد کشمیر میں دریائے نیلم وجہلم اور ان سے ملحقہ نالہ جات سے برآمد ہو سکنے والی قیمتی دھاتی معدنیات کا تخمینہ لگانے والے نئے منصوبہ جات بھی تجویز کیے جا رہے ہیں۔

تعلقات عامہ:

جناب سپیکر!

محکمہ تعلقات عامہ آزاد کشمیر کے اندر تعمیر وترقی، گڈ گورننس اور انصاف کی فراہمی کیلئے کی جانے والی کوششوں کو پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر بھرپور انداز میں اجاگر کر رہا ہے۔ محکمہ تعلقات عامہ نے اپنے وسائل کے اندر رہتے

ہوئے ان مقاصد کے حصول کیلئے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں بالخصوص ڈیجیٹل میڈیا کے رولز اور پالیسی بنا کر پاکستان بھر میں دیگر صوبوں پر برتری حاصل کی - مالی سال 26-2025ء میں محکمہ تعلقات عامہ کو 07 کروڑ 19 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے جبکہ مالی سال 27-2026ء میں 09 کروڑ روپے فراہم کیئے جانے کی تجویز ہے۔

رواں مالی سال میں 02 نئی ترقیاتی سکیم ہا کے تحت آزادکشمیر میں ڈی جی پی آر کے ضلعی دفاتر اور زیریں دفاتر کو جدید میڈیا ٹیکنالوجی کے ذریعے اپڈیٹ کیا جائے گا۔علاوہ ازیں ڈی جی پی آر اور پریس کلبز کی اراضی وانفراسٹرکچر کے تحفظ و بہتری کے منصوبہ کا آغاز کیا جائے گا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر دور حاضر میں سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ جات میں جدت اور فروغ پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہے۔رواں مالی سال 26-2025ء میں اس سیکٹر کو 34 کروڑ 45 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے جس کے تحت آزادکشمیر میں مختلف محکمہ جات جن میں بورڈ آف ریونیو کے لینڈ ریکارڈ، زیریں عدلیہ اور الیکشن کمیشن کی خودکاری کے علاوہ ڈومیسائل وریاستی باشندہ سرٹیفکیٹ کی آٹومیشن اور سیکرٹریٹ کے تمام دفاتر میں E-Office و بائیومیٹرک حاضری کے منصوبہ جات اور ریاست کے تمام اضلاع میں آئی ٹی ایکسیلینس سنٹرز کے قیام کے منصوبہ جات پر بھی عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔

مالی سال 27-2026ء کے سالانہ ترقیاتی میزانیہ میں شعبہ ہذا کے لیے 55 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔رواں مالی سال میں 02 نئی ترقیاتی سکیم ہا کے تحت آزادکشمیر میں E-Stamping کے طریقہ کار کو متعارف کروایا جائے گا اور ٹیلی ہیلتھ کے تحت تمام اضلاع میں سنٹرز قائم کئے جائیں گئے تاکہ عوام کو بنیادی صحت کی سہولیات انکی دہلیز پر حاصل ہوسکیں۔

لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ:

جناب سپیکر!

مالی سال 26-2025ء میں سب سیکٹر بحالیات کے لیے نظر ثانی شدہ میزانیہ میں 12 کروڑ 95 لاکھ روپے سے زائد فنڈز مختص کیے گئے۔ جس کے تحت ''خرید اراضی برائے موجودہ مہاجر کیمپ ہا برائے مہاجرین 1989ء و مابعد'' کو مکمل کر لیا گیا ہے۔ لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ کے ذیلی سب سیکٹرز بحالیات اور لینڈ ایڈمنسٹریشن اینڈ مینجمنٹ کے لیے اگلے مالی سال 27-2026ء میں 09 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی:

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی آزاد کشمیر کے دیہی علاقوں میں مجموعی طور پر 83 فیصد آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ذریعہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مصروف عمل ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے تحت روبہ عمل منصوبہ جات میں کچی و پختہ دیہی رابطہ سڑکیں، معلق پُل ہا، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، صحت وصفائی کے منصوبہ جات، پرائمری سکولز وصحت کے مراکز کی عمارات، کھیلوں کے میدان، ماڈل قبرستان و جنازہ گاہوں کی تعمیر سمیت دیگر بنیادی ضروریات کے منصوبہ جات شامل ہیں۔ موجودہ حکومتی پالیسی اور حکمت عملی کے مطابق منصوبہ جات کی نشاندہی سے تکمیل کے مراحل تک مقامی آبادی کی شرکت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر!

نظر ثانی ترقیاتی میزانیہ برائے مالی سال 26-2025ء میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے لیے 04 ارب 87 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ جب کہ مالی سال 27-2026ء میں جاریہ و نئے منصوبہ جات کے لیے 03 ارب 20 کروڑ روپے کی رقم مختص کئے جانے کی تجویز ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے ترقیاتی میزانیہ میں نئے پی سی ون منصوبہ جات جن میں کوٹلی شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور سولر لائٹس کی تنصیب اور مظفرآباد شہر میں ذبحہ خانہ کی تعمیر شامل ہیں کے لئے مجموعی طور پر 10 کروڑ 10 لاکھ روپے کی رقم مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ علاوہ ازیں ایک ارب روپے کی لاگت سے رواں مالی سال میں پل ہا کی تعمیر و مرمتی کے منصوبے کیلئے بھی آئندہ مالی سال میں 49 کروڑ 22 لاکھ روپے کی خطیر رقم مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت نان پی سی ون مدات مثلاً تعمیر و مرمتی محکمانہ عمارات' سوشل سیکٹر پروگرام، کمیونٹی انفراسٹرکچر پروگرام اور لوکل کونسل ہا کے لیے امدادی پروگرام جیسی مدات کے تحت مالی سال 2025-26ء میں مختلف نوعیت کے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ اگلے مالی سال 2026-27ء میں بھی ان مدات کے تحت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات کے لیے 02ارب 47 کروڑ روپے مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔

<u>فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ:</u>

جناب سپیکر!

فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ سیکٹر حکومت کی متعین کردہ ترجیحات کے مطابق جملہ سرکاری محکمہ جات اور اداروں کی دفتری اور رہائشی مکانیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے جامع منصوبہ بندی کے تحت عملدرآمد کر رہا ہے۔ نظر ثانی میزانیہ 2025-26 میں فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ سیکٹر کے لیے مجموعی طور پر 01 ارب 25 کروڑ 09لاکھ روپے مختص کیئے گے۔ جبکہ آئندہ مالی سال 2026-27 کے لیے 01ارب 70 کروڑ فراہم کیئے جانے کی تجویز ہے۔ رواں مالی سال میں فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ کے 08 منصوبہ جات مالیتی 01ارب 81 کروڑ 68 لاکھ روپے مکمل کیئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

رواں مالی سال کے نظر ثانی میزانیہ 2025-26 میں گورنمنٹ ہاؤسنگ کے جاریہ منصوبہ جات کے لیے 70 کروڑ 34لاکھ روپے مختص کیئے گئے۔ جن میں سے 04 منصوبہ جات مالیتی 79 کروڑ 69لاکھ روپے رواں مالی سال مکمل کیئے گئے۔ آئندہ مالی سال 2026-27 میں 15 جاریہ منصوبہ جات کے لیے 66 کروڑ 50لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔ جبکہ نئے منصوبہ جات تحصیل دفاتر لیپہ ضلع جہلم ویلی، شاردہ ضلع نیلم، بیرپانی ضلع باغ، ممتاز آباد ضلع حویلی، ہجیرہ ضلع پونچھ، تعمیر پارکنگ پلازہ مظفرآباد، تعمیر فلیکلیٹی وایڈمن بلاک KIM مظفرآباد، تعمیر الیکشن کمیشن آفس مظفرآباد، تعمیر دفاتر محکمہ مالیات وان لینڈ ریونیو مظفرآباد، تعمیر رہائشی مکانیت سرکاری ملازمین و تحصیل دفاتر محکمہ پی ڈبلیوڈی و برقیات

تحصیل ہیڈکوارٹر چڑ ہوئی ضلع کوٹلی اور گورنمنٹ عمارات کی فرنشنگ ، مرمتی و بہتر گی کے لیے 18 کروڑ 50 لاکھ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔علاوہ ازیں گورنمنٹ ڈگری کالج خالق آباد کی عمارت بھی نئے منصوبہ جات میں شامل ہے۔

جناب سپیکر!

عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومت آزاد کشمیر کی اولین ترجیح ہے ۔رواں مالی سال کے نظر ثانی میزانیہ 2025-26 میں اس سیکٹر کے 19 جاریہ منصوبہ جات کے لیے 53 کروڑ 93 لاکھ روپے مختص کیئے گئے ۔جن میں سے 04 منصوبہ جات مالیتی 01 ارب 01 کروڑ 98 لاکھ روپے رواں مالی سال مکمل کیئے گے ہیں۔آئندہ مالی سال میں 15 جاریہ منصوبہ جات کے لیے 73 کروڑ روپے جبکہ نئے منصوبہ جات جن میں بقیہ کام واٹر سپلائی سکیم وسیوریج سسٹم مظفرآباد سٹی، واٹر سپلائی سکیم تحصیل ہیڈکواٹر پٹہکہ ضلع مظفرآباد، راولاکوٹ کی موجودہ واٹر سپلائی سکیم کی بہتر گی، واٹر سپلائی سکیم تحصیل ہیڈکوارٹر بیر پانی اور ریڑہ ضلع باغ ، واٹر سپلائی سکیم ڈونگالیاں ، چکسواری ، خالق آباد ضلع میر پور کے لیے 09 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔

<u>ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ:</u>

جناب سپیکر!

محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ میں مالی سال 2025-26 کے جاریہ منصوبہ جات کے خلاف 24 کروڑ 44 لاکھ روپے کے اخراجات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔جس کے تحت آزاد کشمیر میں پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (PPRA) آزادکشمیر کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس کے علاوہ شعبہ لینڈ یوز پلاننگ کے زیر انتظام مختلف محکمہ جات جن میں زراعت،صنعت وحرفت، جنگلات،اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، تعمیرات عامہ،لوکل گورنمنٹ ،ضلعی انتظامیہ، ماحولیات، تعلیم اور صحت عامہ شامل ہیں کے شعبہ جاتی نقشہ جات/ رپورٹس تیار کر کے ان سرکاری ادارہ جات کومہیا کیئے جارہے ہیں۔مزید یہ کہ آئندہ مالی سال کے دوران شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے تحت محکمہ حسابات کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے بھی ایک منصوبہ روبہ عمل ہے اس کے علاوہ ٹیکس کے حصول اور نظام کو بہتر اور مزید موثر کئے جانے کے لیے بھی ایک سکیم زیر تکمیل ہے اسطرح ان منصوبہ جات کی اجرائیگی سے محکمہ جات کی استعدادِ کار اور صلاحیت میں بہتری اور عوام کو بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لئے منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ میں سالانہ ترقیاتی پروگرام 27-2026 میں جاریہ اور نئے منصوبہ جات کے لئے 78 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔جس کے تحت آزادکشمیر کی جی ڈی پی، لینڈ یوز/ لینڈ کور کا اندازہ لگانے اور پراجیکٹ پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کی خودکاری کے منصوبہ جات کو شامل کیے جانے کی تجویز ہے۔

سماجی بہبود و ترقی نسواں:

جناب سپیکر!

حکومت آزادکشمیر خواتین کی ترقی اور معاشرے کے محروم اور پسماندہ طبقات بالخصوص بیوہ، بے سہارا، اور نا مساعد حالات کی شکار خواتین، یتیم بچیوں کی فلاح و بہبود، نوجوانوں، بوڑھوں اور معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور بحالی کے لئے مصروف عمل ہے۔محکمہ سماجی بہبود کیلئے رواں مالی سال 26-2025 میں 02 کروڑ 15 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے۔جس کے خلاف سوشل پروٹیکشن پروگرام، چائیلڈ پروٹیکشن پروگرام اور محکمہ کے اداروں کی استعداد کار بڑھانے کے منصوبہ جات پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔محکمہ سماجی بہبود کے لیئے مالی سال 27-2026ء میں 11 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔محکمہ سماجی بہبود میں آئندہ مالی سال کے لیے چند نئے منصوبہ جات کی تجویز ہے۔جن میں تعمیر ہاسٹل بلڈنگ ہمراہ نیشنل اسپیشل ایجوکیشن سینٹر مظفرآباد، تعمیر بلڈنگ ڈائریکٹریٹ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، قیام سپیشل ایجوکیشن سینٹرز باغ و نیلم اور قیام چائلڈ پروٹیکشن یونٹ میرپور و کوٹلی شامل ہیں۔

محکمہ ترقی نسواں موجودہ حکومت کے بنیادی منشور کے تحت خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات کی فراہمی کے ساتھ انہیں معاشی طور پر مستحکم و مضبوط کرنے، بااختیار بنانے اور ان کے بنیادی حقوق سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔شعبہ ہذا کے لیئے مالی سال 26-2025ء کے دوران 05 کروڑ 83 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے۔محکمہ ہذا مختلف ترقیاتی منصوبہ جات کے تحت خواتین کے لئے موجودہ وقت کے تقاضوں کے مطابق جدید فنون پر مشتمل مختلف ٹریڈز میں تربیتی کورسز کا اہتمام، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور آگاہی کے لئے ستم زدہ خواتین کی مکمل بحالی اور آبادکاری کو یقینی بنانا اور ان مراحل کے دوران مفت رہائش، قانونی اور طبی امداد و خوراک فراہم کر رہا ہے۔شیلٹر ہومز کی سہولت سے ہر سال تقریباً 200 خواتین مستفید ہو رہی ہیں۔

محکمہ ترقی نسواں کے لئے مالی سال 27-2026ء میں 11 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے۔
محکمہ ترقی نسواں میں آئندہ مالی سال کے لیے منصوبہ " قیام جینڈر رفورمز " شامل کئے جانے کی تجویز ہے تا کہ خواتین پر بڑھتے ہوئے تشدد کا تدارک کیا جا سکے۔

اسپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر:

جناب سپیکر!:

محکمہ اسپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کے یکساں مواقع میسر کرنے کے لیے آزاد کشمیر کے شہری علاقوں میں اسپورٹس سٹیڈیم اور اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے علاوہ دیہی علاقوں میں کھیل کے میدان تعمیر کرنے کے لیے مختلف ترقیاتی سکیموں کے تحت کام جاری رکھے ہوئے ہے ۔نظر ثانی سالانہ ترقیاتی پروگرام 26-2025 کے تحت اِس سیکٹر کے لیے 22 کروڑ 88 لاکھ روپے مختص کیے گئے۔اس رقم سے مظفرآباد اور ڈڈیال کے اسٹیڈیمز میں اضافی سہولیات کے منصوبہ جات کی تکمیل کی گئی۔تعلیمی ادارہ جات کے ہمراہ میدان اور کمیونٹی گراونڈز کے پہلے فیز پر بیشتر کام مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ دوسرے فیز کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔علاوہ ازیں ضلع حویلی میں پہلے اسپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر کے منصوبہ کا آغاز بھی کیا جا چکا ہے۔

مالی سال 27-2026 کے لیے 35 کروڑ روپے کی مجوزہ رقم سے آزاد کشمیر بھر میں منی گراونڈز کی فراہمی، علی خان چغتائی اسٹیڈیم ہٹیاں بالا کے ساتھ ساتھ ڈماس اور پوٹھہ بینسی کے نئے اسٹیڈیمز کی تعمیر، اسپورٹس کمپلیکس راولاکوٹ کی اپگریڈیشن اور ڈڈیال میں قومی کھیل ہاکی کے فروغ کے سلسلہ میں سنتھیٹک ٹرف کی تنصیب کے منصوبہ جات شامل کیے جانے کی تجویز ہے۔

سیاحت وآثار قدیمہ:

جناب سپیکر!

حکومت آزاد کشمیر سیاحت کے شعبہ کو ترجیحی بنیادوں پر وسائل فراہم کر رہی ہے۔تا کہ ریاست کی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔یہی وجہ ہے کہ سیاحوں کو بہتر سفری، اقامتی اور تفریحی سہولیات کی فراہمی کی غرض سے سیاحت کے شعبہ کو موثر صنعت میں تبدیلی کیلئے حکومت آزاد کشمیر نہایت مربوط اور منظم حکمتِ عملی کے ساتھ عمل پیرا ہے۔

مالی سال 26-2025ء کے دوران سیاحت وآثارقدیمہ کے لیئے 02 کروڑ 90 لاکھ روپے فراہم کیئے گئے جس کے تحت آزادکشمیر میں حکومتی ترجیحات کے مطابق محکمہ سیاحت کے موجودہ اثاثہ جات کی سہ فریقی تحقیق کروائے جانے کے ساتھ ساتھ آزادکشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقامات کی ماسٹر پلاننگ کے لیے مشاورتی خدمات کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔

جناب سپیکر!

مالی سال 27-2026ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شعبہ سیاحت کے فروغ کیلیئے 30 کروڑ روپے کی رقم مختص کیے جانے کی تجویز ہے۔جس کے تحت جاریہ منصوبہ جات میں مظفرآباد قلعہ کی مرمتی وبحالی، سیاحتی مقامات کی تزئین وآرائش، محکمہ سیاحت کی استعداد کاربڑھانے اور موجودہ اثاثہ جات کی سہ فریقی تحقیق کروائے جانے کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقامات کی ماسٹر پلاننگ کے لئے مشاورتی خدمات کے حصول کو یقینی بنایا جائیگا۔

مالی سال 27-2026ء میں اس سیکٹر کے لئے 04 نئے منصوبہ جات لاگتی 19 کروڑ روپے شامل کئے جانے کی تجویز ہے جن پر عملدرآمد کیلیئے 06 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے جس کے تحت گرین اور پائیدار ٹورازم، مرکزی ٹورسٹ ریسٹ ہاوسز کی مرمت، نالہ ماہل باغ اور نالہ کائیں راولاکوٹ واٹر باڈیز کی فزیبلیٹی اور آثارقدیمہ کے اثاثہ جات کی بحالی وحفاظت کے منصوبہ جات پر عملدرآمد کیا جائیگا۔

ٹرانسپورٹ

جناب سپیکر!

آزادکشمیر میں ٹرانسپورٹ سیکٹر کی ترقی و بہتری کے لیے آمدہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 27-2026ء میں 15 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔جس سے عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے آزادکشمیر میں پبلک سروس ٹرانسپورٹ کی کمپیوٹرائزڈ چیکنگ کے بعد فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء کے لیے سکیم تجویز کی جارہی ہے۔

جنگلی حیات وماہی پروری

جناب سپیکر!

مالی سال 2026-27 میں محکمہ وائلڈ لائف وفشریز کے لیے 02 کروڑ روپے مختص کیئے جانے کی تجویز ہے جس کے تحت محفوظ رقبہ جات کے انتظام وانصرام کو سائنسی بنیادوں پر استوار کرنے، حیاتیاتی تنوع کی حفاظت اور مقامی لوگوں کی شراکت سے مچھلیاں پالنے جیسے مختلف منصوبہ جات شامل کئے جانے کی تجویز ہے۔

جناب سپیکر!

میں نے اپنی تقریر میں ترقیاتی سرگرمیوں پر مشتمل اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔تاہم مالی سال 2025-26 میں حاصل کردہ اور مالی سال 2026-27 کیلئے مقرر کردہ اہداف پر مشتمل ایک علیحدہ کتابچہ فاضل اراکین اسمبلی کی آ گاہی کیلئے ایوان میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جسے میری تقریر کا حصہ تصور کیا جائے۔

سرکاری ملازمین کسی بھی حکومت میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔حکومت اپنی مالی مشکلات کے باوجود ملازمین کے معاشی حالات بہتر بنانے کے لئے بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے تنخواہ اور پنشن میں کیا جانے والا اضافہ کے مطابق حکومت آزادکشمیر بھی سرکاری ملازمین کی تنخواہ اور پنشن میں اضافہ کا اعلان کرتی ہے۔

جناب سپیکر!

آخر میں اس معزز ایوان کے توسط سے میں چیف سیکرٹری، سیکرٹری خزانہ اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے نامساعد حالات کے باوجود انتھک محنت سے اس جامع اور متوازن بجٹ کی تدوین کا فریضہ بحسن خوبی انجام دیا۔ان کی پیشہ ورانہ مہارت قابل تحسین ہے۔ میں آپ کا اور معزز اراکین اسمبلی کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں کہ جنہوں نے میری تقریر سماعت فرمائی۔ بجٹ تقریر کے ساتھ میں اب نظرثانی میزانیہ 2025-26 وتخمینہ میزانیہ 2026-27 معزز ایوان میں منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا اور آپ سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

پاکستان زندہ باد　　　　آزادکشمیر پائندہ باد

☆☆☆☆☆